

قرآنی عربی پروگرام

لیول 5: اعلی عربی زبان (جوابات)

محمد مبشر نذیر



اس لیول کے اختتام پر انشاء اللہ آپ ڈکشنری کے زیادہ استعمال کے بغیر اسلامی لٹریچر سمجھ سکیں گے اور زبان و بیان اور فن بلاغت کی نزاکتوں کو اچھی طرح سمجھ سکیں گے۔

www.mubashirnazir.org

یہ اس کتاب کا بیٹا اور نون ہے۔ اس کتاب کی نظر ثانی کا کام ابھی جاری ہے۔ اس وجہ سے اس کتاب میں زبان، اعراب اور گرامر کی غلطیاں پائی جاسکتی ہیں۔

صفحہ	عنوان
4	تعارف
6	سبق 1A: فصاحت و بلاغت
8	سبق 2A: تشبیہ
10	سبق 3A: تشبیہ کی اقسام
13	سبق 4A: تمثیل
15	سبق 5A: حقیقت و مجاز
21	سبق 6A: استعارہ، کنایہ اور تعریض
27	سبق 7A: خبر اور انشاء
31	سبق 8A: حروف استفہام کا حقیقی و مجازی استعمال
37	سبق 9A: تمنا، امید اور نداء
41	سبق 10A: ذکر اور حذف
44	سبق 11A: تقدیم و تاخیر
46	سبق 12A: تعریف و تنکیر
52	سبق 13A: اطلاق و تقیید
55	سبق 14A: قصر
58	سبق 15A: مساوات، ایجاز اور اطناب
61	سبق 16A: مختلف اسالیب کا مجازی استعمال
63	سبق 17A: کلام کے رخ میں ہونے والی تبدیلیاں۔۔۔ التفات
64	سبق 18A: علم البدیع
66	اگلا بول
67	مآخذ و مراجع

محترم قارئین! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عربی زبان سیکھنے کے لئے ”قرآنی عربی پروگرام“ کے انتخاب کا بہت بہت شکریہ۔ اس پروگرام میں انشاء اللہ ہم متعدد اسباق کے ذریعے عربی زبان سیکھیں گے۔ اس پروگرام کے اختتام پر انشاء اللہ آپ قرآن و حدیث اور مسلم علماء کی عربی کتب کے مطالعے پر قادر ہو جائیں گے۔ اس پروگرام کو اس طرح سے ڈیزائن کیا گیا ہے کہ آپ نہایت ہی آسانی کے ساتھ درجہ بدرجہ ادبیات اسلامیہ میں استعمال ہونے والی عربی زبان سیکھ سکتے ہیں۔ اس پروگرام کو قرآنی عربی پروگرام کا نام دینے کی وجہ یہ ہے کہ اس پروگرام کا محور و مرکز ”قرآن مجید“ ہے۔

لوگ عموماً دو وجوہات کی بنیاد پر عربی سیکھتے ہیں۔ ایک تو یہ کہ قرآن مجید، احادیث اور اسلامی لٹریچر کو سمجھا جاسکے اور دوسرے یہ کہ عربوں کے ساتھ جدید عربی میں گفتگو کی جاسکے۔ یہ پروگرام پہلے مقصد کی تکمیل کے لئے وضع کیا گیا ہے البتہ دوسرے مقصد کے لئے عربی سیکھنے والے بھی اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

عربی دنیا کی منظم ترین زبان ہے۔ اس کی وجہ سے اس کا سیکھنا بہت آسان ہے۔ اس کے قواعد و ضوابط بہت واضح ہیں۔ اگر آپ یہ قواعد و ضوابط سیکھ لیں تو چند ہی ہفتوں میں آپ اس زبان کا بڑا حصہ سمجھ سکتے ہیں۔ قرآن و حدیث کو سمجھنے کے لئے ضروری ہے کہ ہم قرآن و حدیث اور اسلامی لٹریچر میں استعمال ہونے والی عربی زبان سے واقفیت حاصل کریں۔ اس کے اسالیب کو پہچانیں اور اس کے محاوروں سے واقفیت حاصل کریں۔

اس پروگرام میں عربی سیکھنے کا طریقہ کار نہایت ہی سادہ ہے۔ روزانہ ایک سبق کا مطالعہ کیجیے۔ ہر سبق میں ”اپنی صلاحیتوں کا امتحان لیجیے!“ کے تحت مشقوں کو حل کیجیے۔ مشقوں کو حل کرنے کی کوشش کرنے سے پہلے جوابات ہر گز نہ دیکھیے۔ بعد میں جوابات کو چیک کیجیے۔ چند ہی ہفتوں میں آپ محسوس گے کہ آپ عربی زبان سمجھنے پر قدرت رکھتے ہیں۔ آپ کی دلچسپی برقرار رکھنے اور معلومات ذہن نشین کروانے کی خاطر بعض معلومات کو الگ باکس کی صورت میں درج کیا گیا ہے۔ اس کی تفصیل یہ ہے:

تعمیر شخصیت: اس پروگرام کا مقصد محض عربی سکھانا ہی نہیں ہے بلکہ اپنی شخصیت کو قرآن و سنت کے سانچے میں ڈھالنا بھی ہے۔ اس لئے ہر سبق کے آغاز میں آپ کو یہ باکس ملے گا جس میں تعمیر شخصیت سے متعلق ٹپس دیے جائیں گے۔

آج کا اصول: زبان کے قوانین اس باکس میں دیے جائیں گے تاکہ آپ انہیں آسانی سے یاد کر سکیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ عربی زبان اور عربوں سے متعلق دلچسپ معلومات آپ کو اس باکس میں ملیں گی۔

مطالعہ کیجیے! اس باکس میں اچھی کتب اور تحریروں کے لنک فراہم کئے جائیں گے۔

چیلنج! آپ کی زبان دانی کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے لئے آپ کو چیلنج دیا جائے گا جس کی مدد سے آپ عربی زبان کی صلاحیت کو بہتر بنا سکتے ہیں۔

- اس پروگرام کو اس انداز میں منظم کیا گیا ہے کہ آپ تدریجاً عربی سیکھتے چلے جائیں گے:
- لیول 0: اس لیول کا مقصد آپ کو عربی رسم الخط سکھانا ہے۔ اگر آپ پہلے ہی عربی پڑھ سکتے ہیں تو آپ براہ راست لیول 1 سے آغاز کر سکتے ہیں مگر اس لیول کا طائرانہ جائزہ مفید رہے گا۔
 - لیول 1: اس لیول کا مقصد یہ ہے کہ آپ روزمرہ مذہبی معمولات میں استعمال ہونے والی عربی سیکھ لیں۔
 - لیول 2: اس لیول کا مقصد آپ کی زبان کی صلاحیت کو بڑھانا ہے۔ اس میں آپ بنیادی عربی گرامر سیکھتے ہیں اور اپنے ذخیرہ الفاظ میں اضافہ کرتے ہیں۔ اس لیول کے اختتام پر آپ ڈکشنری کی مدد سے 30-40% عربی سمجھنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔
 - لیول 3: یہ لیول آپ کی زبان کی صلاحیتوں کو مزید بہتر بناتا ہے۔ اس آپ گرامر کے اعلیٰ مباحث کا مطالعہ کرتے ہیں اور آپ کے ذخیرہ الفاظ میں مزید اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے۔ اس لیول کے اختتام پر آپ ڈکشنری کی مدد سے 75-80% عربی سمجھنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔
 - لیول 4: اس لیول پر پہنچ کر آپ عربی گرامر کا مطالعہ مکمل کر لیتے ہیں۔ آپ کا ذخیرہ الفاظ اس حد تک پہنچ جاتا ہے کہ اب آپ ڈکشنری کی مدد سے 100% عربی سمجھنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔
 - لیول 5: یہ اس پروگرام کا آخری لیول ہے۔ اس لیول پر پہنچ کر آپ علم بلاغت (بشمول علم المعانی، علم البیان اور علم البدیع) کا مطالعہ کرتے ہیں اور زبان میں نازک احساسات کو سمجھنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔ اب آپ ڈکشنری کا زیادہ استعمال کیے بغیر آرام سے پچھلے ڈیڑھ ہزار سال میں لکھی گئی عربی کتابوں کا مطالعہ کر سکتے ہیں۔
- لیول 1 سے اس پروگرام اسباق کو دو سیریز میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اے سیریز میں گرامر اور بلاغت کے قوانین سکھائے گئے ہیں۔ ان قوانین کے استعمال کے لئے قرآن مجید سے پریکٹس کروائی گئی ہے۔ بی سیریز میں زبان کے ذخیرہ الفاظ میں اضافے کی کوشش کی گئی ہے۔ اس مقصد کے لئے قرآن مجید، حدیث اور ادبیات اسلامیہ سے اقتباسات پیش کئے گئے ہیں۔ آپ نے اس کے ذخیرہ الفاظ اور اسالیب کو سیکھتے ہوئے ان اقتباسات کا ترجمہ کرنا ہے۔ آپ کو قوانین یا الفاظ کو رٹنے کی ضرورت نہیں ہے۔ مشقوں کو اس طریقے سے ڈیزائن کیا گیا ہے کہ یہ قوانین اور الفاظ خود بخود آپ کے ذہن میں راسخ ہوتے چلے جائیں گے۔
- اس پروگرام کے ذریعے آپ عربی بول چال پر نہ تو قادر ہو سکیں گے اور نہ ہی عربی زبان کے ادیب بن سکیں گے مگر یہ پروگرام آپ کو یہ مقاصد حاصل کرنے میں مدد ضرور کرے گا۔ عربی بول چال پر قدرت کے لئے آپ کو عرب ماحول اور تحریر سیکھنے کے لئے ایک استاذ کی ضرورت رہے گی جو آپ کی تحریروں کی اصلاح کر سکے۔
- اس پروگرام کا بنیادی مقصد آپ کو زبان سمجھنے کے قابل بنانا ہے۔ اگر آپ کے ذہن میں کسی بھی سبق سے متعلق کوئی سوال پیدا ہو تو آپ براہ راست مصنف کو ای میل کر کے اپنے سوال کا جواب حاصل کر سکتے ہیں۔ اپنے تاثرات بھی ای میل کیجیے۔ اہل علم سے گزارش ہے کہ وہ اس کتاب میں جہاں کوئی غلطی دیکھیں تو مصنف کو مطلع فرما کر شکریہ کا موقع دیں۔ مصنف کا ای میل ایڈریس ہے:

mubashirnazir100@gmail.com

اپنے کمپیوٹر کو عربی زبان کے سیٹ اپ کر لیجیے۔ طریقہ کار یہ ہے:

Enable the Arabic Language in your computer. Follow these steps:

For Windows Vista Users

- Open "Regional and Language Options" from Control Panel
- Press "Keyboards and Languages" tab.
- Press "Change keyboards..." button
- Press "Add" button
- Select "Input Language: "Arabic"

The system may ask you to provide Windows CD during this process.

Warning: If you are using an unlicensed version of Windows, it may corrupt.

For Windows XP Users

- Open "Regional and Language Options" from Control Panel
- Choose Language tab.
- Check the "Install files for Complex Script and right-to-left languages (Including Thai)".
- Press Apply to proceed
- Press Details button.
- Press Add button.
- Select the "Arabic (Saudi Arabia)" in Input Language drop down list.
- Select the default "Arabic (102)" keyboard.
- Press "OK" and then "Apply".

درج ذیل لنک سے مزید وسائل بھی ڈاؤن لوڈ کر لیجیے۔

www.mubashirnazir.org/Courses/Arabic/Level01/AR000-01-Contents-U.htm

• قرآن مجید اور اس کی ڈکشنریاں

• عربی اور اردو فائٹ

• صحیح عربی انگریزی ڈکشنری: اسے اپنے کمپیوٹر پر انسٹال بھی کر لیجیے۔ انسٹال کرنے کے بعد یہ کام کر لیجیے۔

- Open "Regional and Language Options" from Control Panel
- In Regional Options change the standard format to Arabic (Saudi Arabia), and the location to be Saudi Arabia
- Press the 'Advanced' card (The third card up) and then change the language to Arabic (Saudi Arabia), then ok and restart your computer.
- Check that Sakhr Dictionary is working.
- Go back to the Regional Settings and change the settings to your normal settings.

اہم نوٹ

یہ اس کتاب کا بیٹا ورژن ہے۔ اس کتاب کی نظر ثانی کا کام ابھی جاری ہے۔ اس وجہ سے اس کتاب میں زبان، اعراب اور گرامر کی غلطیاں پائی جاسکتی ہیں۔

اپنے جوابات چیک کیجیے!

اسالیب کی خصوصیات یہ ہیں:

- علمی اسلوب: بیانیہ انداز، واضح بیان، حقائق، دلائل، سادہ تشبیہ و تمثیل (اگر استعمال ہوئی ہوں)۔
- ادبی اسلوب: بیانیہ یا انشائیہ طرز، غیر واضح، مشکل تشبیہات، تخیل پسندی، جدت، فینٹسی وغیرہ۔
- خطابی اسلوب: انشائیہ طرز، بامقصد ہونا، دلائل اور حقائق کا واضح بیان، تشبیہ و تمثیل آسانی سے سمجھ میں آنے والی، مختلف انداز جیسے سوال، جذبات، پکار، طنز وغیرہ کا استعمال وغیرہ۔

عربی	أسلوب
الْقُرْآنُ هُوَ كَلَامُ اللَّهِ، الْمُنَزَّلُ عَلَى نَبِيِّهِ، الْمَكْتُوبُ بَيْنَ دَفْتَي الْمُصْحَفِ، وَ هُوَ مُتَوَاتِرٌ بَيْنَ الْأُمَّةِ ... وَأَمَّا التَّفْسِيرُ: فَاعْلَمْ أَنَّ الْقُرْآنَ نَزَلَ بِلُغَةِ الْعَرَبِ وَ عَلَى أَسَالِيبٍ بَلَاغَتِهِمْ. فَكَانُوا كُلُّهُمْ يَفْهَمُونَهُ وَ يَعْلَمُونَ مَعَانِيَهُ فِي مُفْرَدَاتِهِ وَ تَرَكَيبِهِ.	علمي
فَإِنْ كُنْتَ إِتْمَا تَجْمَعُ الْمَالَ لَوْلَدِكَ فَقَدْ أَرَاكَ اللَّهُ عِبْرًا فِي الطِّفْلِ يَسْقُطُ مِنْ بَطْنِ أُمِّهِ مَا لَهُ عَلَى الْأَرْضِ مَالٌ، وَمَا مِنْ مَالٍ إِلَّا وَدُونَهُ يَدٌ شَحِيحَةٌ تَحْوِيهِ. فَمَا يَزَالُ اللَّهُ يَلْطِفُ بِذَلِكَ الطِّفْلَ حَتَّى تَعْظُمَ رَغْبَةُ النَّاسِ إِلَيْهِ. وَلَسْتَ الَّذِي تُعْطِي بَلِ اللَّهُ الَّذِي يُعْطِي مَنْ يَشَاءُ مَا يَشَاءُ.	خطابي
فَإِذَا كَانَ الْاِعْتِدَاءُ كَثِيرًا عَامًّا فِي جَمِيعِ أَبْوَابِ الْمَعَاشِ، كَانَ الْقَعُودُ عَنِ الْكَسْبِ. كَذَلِكَ لَذَهَابِهِ بِالْأَمَالِ جُمْلَةً بِدُخُولِهِ مِنْ جَمِيعِ أَبْوَابِهَا. وَإِنْ كَانَ الْاِعْتِدَاءُ يَسِيرًا كَانَ الْاِنْقِبَاضُ عَنِ الْكَسْبِ عَلَى نَسْبَتِهِ. وَالْعُمَرَانُ وَ وَفُورُهُ وَ تَفَاقُ أَسْوَاقِهِ إِتْمَا هُوَ بِالْأَعْمَالِ وَ سَعْيِ النَّاسِ فِي الْمَصَالِحِ وَ الْمَكَاسِبِ ذَاهِبِينَ وَ جَائِينَ. فَإِذَا قَعَدَ النَّاسُ عَنِ الْمَعَاشِ وَ انْقَبَضَتْ أَيْدِيهِمْ فِي الْمَكَاسِبِ، كَسَدَتْ أَسْوَاقُ الْعُمَرَانِ وَ انْتَفَضَتْ الْأَحْوَالُ وَ ابْذَعَرَ النَّاسُ فِي الْأَفَاقِ مِنْ غَيْرِ تِلْكَ الْإِيَالَةِ فِي طَلَبِ الرِّزْقِ فِيمَا خَرَجَ عَنْ نِطَاقِهَا.	خطابي
وَلَمْ يَكُنْ أَبُو عُبَيْدَةَ أَمِينًا فَحَسَبُ، وَإِنَّمَا كَانَ يَجْمَعُ الْقُوَّةَ إِلَى الْأَمَانَةِ، وَقَدْ بَرَزَتْ هَذِهِ الْقُوَّةُ فِي أَكْثَرِ مَنْ مَوْطَنُ: بَرَزَتْ يَوْمَ بَعَثَ الرَّسُولُ جَمَاعَةً مِنْ أَصْحَابِهِ لِيَتَلَقَّوْا عِيرًا لِقْرِيشَ، وَأَمَرَ عَلَيْهِمْ أبا عُبَيْدَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَعَنْهُ، وَزَوَّدَهُمْ جِرَابًا مِنْ تَمْرٍ، لَمْ يَجِدْ لَهُمْ غَيْرَهُ	أدبي

عربي	أسلوب
<p>فلما طال ذلك عليه من الدُّبابِ وشغلَّهُ وأوجعَهُ وأحرقَهُ، وقصدَ إلى مكانٍ لا يَحتمِلُ التَّغافلَ، أَطَبَقَ جَفَنَهُ الأَعلى عَلَى جَفَنِهِ الأَسفلِ فلم يَنْهَضْ. فدَعاهُ ذلك إلى أنْ وَالى بَيْنَ الإِطباقِ والْفَتْحِ، فَتَنَحَّى رِثْماً سَكَنَ جَفَنُهُ، ثُمَّ عادَ إلى مَوْقِهِ بأشدَّ من مَرَّتِهِ الأولى فَعَمَسَ خُرْطُومَهُ في مَكانٍ كان قد أوْهاهُ قَبْلَ ذلك. فكانَ احتمالُهُ له أضعَفُ، وعِجزُهُ عن الصَّبْرِ في الثَّانيةِ أَقوى، فَحَرَّكَ أَجفانَهُ وزادَ في شِدَّةِ الحَرَكَةِ وفي فَتْحِ العَيْنِ، وفي تَتَابُعِ الفَتْحِ والإِطباقِ.</p>	أدبي
<p>فإن قلتَ إِنَّمَا تَجْمَعُ المَالَ لَتَشُدَّ بِهِ السُّلْطَانَ، فقد أراكَ اللهُ عَبْرًا في بَنِي أُمَيَّةٍ ما أَغْنى عَنْهُمْ جَمْعُهُم مِنَ الذَّهَبِ وما أَعَدُّوا مِنَ الرِّجَالِ والسِّلاحِ والكَرَّاعِ حينَ أرادَ اللهُ بِهِم ما أَرادَ. وإن قلتَ إِنَّمَا تَجْمَعُ المَالَ لطلبِ غايَةٍ هي أَجْسَمُ مِنَ الغايَةِ التي أَنْتَ فيها، فوالله ما فَوْقَ ما أَنْتَ فيه إِلا مَنْزِلَةٌ لا تُدْرِكُ إِلا بِخِلافٍ ما أَنْتَ عليه.</p>	خطابي
<p>لِكُلِّ شَيْءٍ إِذا ما تَمَّ نُقْصانُ فَجائِعُ الدَّهْرِ أَنْواعُ مُنَوَّعَةٍ وَلِلْحَوادِثِ سُلُوانٌ يُسَهِّلُها وَمالِما حَلَّ بالإِسلامِ سُلُوانُ</p>	أدبي
<p>أَقْبَلَ عَبْدُ اللهِ بِنُ سَلامَ على الإِسلامِ إِقبالَ الظامئِ الَّذي شاقَّه المَوْرَدُ. وأولَعَ بالقِرانِ، فكانَ لسانُهُ لا يَفْتأ رَطباً بِآياتِهِ البيناتِ. وتَعَلَّقَ بالنَبِيِّ صَلَواتُ اللهِ وسَلامُهُ عليه حَتَّى غدا أَلْزَمَ لَهُ مِنَ ظِلِّهِ. وَنَذَرَ نَفْسَهُ لِلْعَمَلِ لِلْجَنَّةِ</p>	أدبي
<p>وفي العلم وجهان: الإجماعُ والاختلافُ. وهما موضوعان في غيرِ هذا المَوْضِعِ. ومن جِماعِ عِلْمِ كِتابِ اللهِ: العِلْمُ بأنَّ جَميعَ كِتابِ اللهِ إِنَّمَا نَزَلَ بِلِسانِ العَرَبِ. والمَعْرِفَةُ بِناسِخِ كِتابِ اللهِ، وَمَنسُوخَةٍ، والفَرَضِ في تَنْزِيلِهِ، والأدبِ، والإِرشادِ، والإِباحَةِ.</p>	علمي

اپنے جوابات چیک کیجیے! ہر لائن کے چار نمبر ہیں۔ اگر آپ کا اسکور ۸۰ فیصد سے کم ہو تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

عربی		تجزیہ
<p>مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا فَلَمَّا أَضَاءَتْ مَا حَوْلَهُ ذَهَبَ اللَّهُ بِنُورِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِي ظُلُمَاتٍ لَا يُبْصِرُونَ. صُمُّ بَكْمٌ عُمِيٌّ فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ. (2:17)</p>	مشبہ	وہ منافقین جو زیر بحث ہیں۔
	مشبہ بہ	آگ جلانے والا
	وجه الشبہ	جیسے آگ جلانے والے کی آگ بجھ کر بے کار ہو گئی ویسے ہی منافقین کے اعمال ضائع ہو گئے۔
	أداة التشبيه	ك مثل
<p>وَمَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا كَمَثَلِ الَّذِي يَنْعُقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ إِلَّا دُعَاءً وَنِدَاءً صُمُّ بَكْمٌ عُمِيٌّ فَهُمْ لَا يَعْقِلُونَ. (2:171)</p>	مشبہ	وہ کفار جو زیر بحث ہیں۔
	مشبہ بہ	جانور جو سوچنے سمجھنے کے قابل نہیں۔
	وجه الشبہ	منکر کا رویہ اس جانور کی طرح ہے جو سمجھ نہیں سکتا۔
	أداة التشبيه	ك مثل
<p>مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ أَوْ فَسَادٍ فِي الْأَرْضِ فَكَأَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيعًا. (5:32)</p>	مشبہ	ایک شخص کا قتل
	مشبہ بہ	پوری انسانیت کا قتل
	وجه الشبہ	ایک انسان کا قتل پوری انسانیت کا قتل ہے کیونکہ اگر یہ سلسلہ شروع ہو جائے تو پھر انتقام در انتقام کا منحوس چکر چلتا رہتا ہے اور انسانیت تباہ ہوتی رہتی ہے۔
	أداة التشبيه	كَأَنَّمَا
<p>إِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَأَنَّهُ ظُلَّةٌ. (7:171)</p>	مشبہ	پہاڑ
	مشبہ بہ	چھتری
	وجه الشبہ	اسرائیلیوں کے س پر پہاڑ چھتری کی مانند لٹک رہا تھا۔
	أداة التشبيه	كَأَن

عربی		تجزیہ
<p>مَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَكَأَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَاءِ. (22:32)</p>	مشبہ	مشرك
	مشبہ بہ	آسمان سے گرنے والا
	وجه الشبه	شرك آدمی کو ویسے ہی تباہ کرتا ہے جیسے آسمان سے گرنے والا تباہ ہوتا ہے۔
	أداة التشبيه	كَأَنَّ
<p>اللَّهُ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ مِثْلُ نُورِهِ كَمِشْكَاةٍ فِيهَا مَصْبَاحٌ الْمَصْبَاحُ فِي زُجَاجَةٍ الزُّجَاجَةُ كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ. (24:35)</p>	مشبہ	اللہ کا نور ہدایت
	مشبہ بہ	چمکتا چراغ۔ اس چراغ کو پھر ستارے سے تشبیہ دی گئی ہے
	وجه الشبه	جیسے ستارے یا چراغ راہ دکھاتے ہیں ویسے ہی اللہ کا نور ہدایت راہ دکھاتا ہے
	أداة التشبيه	كَ، كَأَنَّ
<p>وَعِنْدَهُمْ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ عِينٌ. كَأَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُونٌ. (37:49)</p>	مشبہ	اہل جنت کی بیویاں
	مشبہ بہ	چھپائے ہوئے انڈے
	وجه الشبه	اہل جنت کی بیویاں اس طرح محفوظ ہوں گی جیسے چھپائے ہوئے انڈے (بالخصوص شتر مرغ کے) محفوظ ہوتے ہیں
	أداة التشبيه	كَأَنَّ

اپنے جوابات چیک کیجیے! ہر لائن کے چار نمبر ہیں۔ اگر آپ کا اسکور ۸۰ فیصد سے کم ہو تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

عربی	قسم
مَثَلُ الَّذِينَ حُمِّلُوا التَّوْرَةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ أَسْفَارًا (الجمعة 62:5)	التشبيه المرسل و المجمل
مَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِي كُلِّ سُنبُلَةٍ مِائَةٌ حَبَّةٍ (البقرة 2:261)	التشبيه المرسل و المجمل
الَّذِي يُنْفِقُ مَالَهُ رِئَاءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَأَصَابَهُ وَابِلٌ فَتَرَكَهُ صَلْدًا (البقرة 2:264)	التشبيه المرسل و المجمل
إِنَّ مَثَلَ عِيسَىٰ عِنْدَ اللَّهِ كَمَثَلِ آدَمَ خَلَقَهُ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ. (ال عمران 3:59)	التشبيه المرسل و المفصل
مَثَلُ مَا يُنْفِقُونَ فِي هَذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيحٍ فِيهَا صِرٌّ أَصَابَتْ حَرْثَ. (ال عمران 3:117)	التشبيه المرسل و المجمل
وَاتَّبَعَ هَوَاهُ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ الْكَلْبِ إِنْ تَحْمِلَ عَلَيْهِ يَلْهَثْ أَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ. (الأعراف 7:176)	التشبيه المرسل و المفصل
مَثَلُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ كَمَثَلِ الْعَنَكَبُوتِ اتَّخَذَتْ بَيْتًا وَإِنَّ أَوْهَنَ الْبُيُوتِ لَبَيْتُ الْعَنَكَبُوتِ. (العنكبوت 29:41)	التشبيه المرسل و المفصل
اعْلَمُوا أَنَّهَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهُوَ وَزِينَةٌ وَتَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ كَمَثَلِ غَيْثٍ أَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهُ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُونُ حُطَامًا. (الحديد 57:20)	التشبيه المرسل و المفصل

عربی	قسم
ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْقِلُونَ. كَمَثَلِ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيبًا ذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهِمْ. (الحشر 14-15:59)	التشبيه المرسل و المَجْمَل
نَبَذَ فَرِيقٌ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ كِتَابَ اللَّهِ وَرَاءَ ظُهُورِهِمْ كَأَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ. (البقرة 101:2)	التشبيه المرسل و المَفْصَل
مَنْ أَحْيَاهَا فَكَأَنَّمَا أَحْيَا النَّاسَ جَمِيعًا. (المائدة 32:5)	التشبيه المرسل و المَجْمَل
مَنْ يُرِدْ أَنْ يُضِلَّهُ يَجْعَلْ صَدْرَهُ ضَيِّقًا حَرَجًا كَأَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَاءِ. (الأنعام 125:6)	التشبيه المرسل و المَجْمَل
يَسْأَلُونَكَ كَأَنَّكَ خَفِيٌّ عَنْهَا. (الأعراف 188:7)	التشبيه المرسل و المَجْمَل
يُجَادِلُونَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ كَأَنَّمَا يُسَاقُونَ إِلَى الْمَوْتِ وَهُمْ يَنْظُرُونَ. (الأنفال 6:8)	التشبيه المرسل و المَجْمَل
وَالَّذِينَ كَسَبُوا السَّيِّئَاتِ جَزَاءُ سَيِّئَةٍ بِمِثْلِهَا وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ مَا لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ عَاصِمٍ كَأَنَّمَا أُغْشِيَتْ وُجُوهُهُمْ قِطْعًا مِنَ اللَّيْلِ مُظْلِمًا. (يونس 27:10)	التشبيه المرسل و المَفْصَل
أَلْقِ عَصَاكَ فَلَمَّا رَآهَا تُهَنِّئُ كَأَنَّهَا جَانٌّ. (نمل 10:27)	التشبيه المرسل و المَجْمَل
فَلَمَّا جَاءَتْ قِيلَ أَهَكَذَا عَرْشُكَ قَالَتْ كَأَنَّهُ. (نمل 42:27)	التشبيه المرسل و المَجْمَل
وَإِذَا تُتْلَى عَلَيْهِ آيَاتُنَا وَلَّى مُسْتَكْبِرًا كَأَن لَّمْ يَسْمَعْهَا كَأَنَّ فِي أُذُنَيْهِ وَقْرًا فَبَشَّرَهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ. (لقمان 7:31)	التشبيه المرسل و المَجْمَل
إِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِي أَصْلِ الْجَحِيمِ. طَلْعُهَا كَأَنَّهُ رُءُوسُ الشَّيَاطِينِ. (الصافات 64-65:37)	التشبيه المرسل و المَجْمَل
ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ. (حم سجدہ 34:41)	التشبيه المرسل و المَجْمَل

عربی	قسم
يَطُوفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَهُمْ كَأَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَكْنُونٌ. (طور 52:24)	التشبيه المرسل و المجمل
يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ كَأَنَّهُمْ جَرَادٌ مُنتَشِرٌ. (القمر 54:7)	التشبيه المرسل و المجمل
إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِي يَوْمٍ نَحْسٍ مُسْتَمِرٍّ. تَتَرَعُّ النَّاسُ كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ مُنْقَعِرٍ. (القمر 54:19-20)	التشبيه المرسل و المجمل
فِيهِنَّ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ. فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ. كَأَنَّهُنَّ الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ. (الرحمان 55:56-58)	التشبيه المرسل و المجمل
إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِهِ صَفًّا كَأَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَرْصُورٌ. (الصف 61:4)	التشبيه المرسل و المجمل
إِنْ يَقُولُوا تَسْمَعُ لِقَوْلِهِمْ كَأَنَّهُمْ خُشْبٌ مُسْنَدَةٌ. (المنافقين 63:4)	التشبيه المرسل و المجمل
لَا يَغْتَبِ بَعْضُكُم بَعْضًا أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوهُ. (الحجرات 49:12)	التشبيه البليغ
كَأَنَّهُمْ حُمْرٌ مُسْتَنْفَرَةٌ. (المدثر 74:50)	التشبيه المرسل و المجمل
إِنَّهَا تَرْمِي بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ. كَأَنَّهُ جِمَالَةٌ صُفْرٌ. (مرسلات 77:32-33)	التشبيه المرسل و المجمل
الْعَالِمُ سَرَاجٌ أُمَّتِهِ فِي الْهَدَايَةِ وَ تَبْدِيدِ الظَّلَامِ	التشبيه المؤكّد
كَانَ أَخِي شَجَرًا لَا يُخْلَفُ ثَمَرُهُ: وَ بَحْرًا لَا يُخَافُ كَدْرُهُ	التشبيه المؤكّد
إِجْعَلْنِي زَمَامًا مِنْ أَرْمَتِكَ الَّتِي تَجَرُّ بِهَا الْأَعْدَاءَ	التشبيه البليغ

اپنے جوابات چیک کیجیے! ہر لائن کے پانچ نمبر ہیں۔ اگر آپ کا اسکور ۸۰ فیصد سے کم ہو تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

عربی	تجزیہ
مَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلٍ فِي كُلِّ سُنْبُلَةٍ مِائَةُ حَبَّةٍ (البقرة 2:261)	اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کو ایسے پودے سے تشبیہ دی گئی ہے جس میں سو بالیاں ہوں اور ہر بالی میں سو دانے ہوں۔ اس طرح ایک دانہ ۱۰،۰۰۰ دانے پیدا کر سکتا ہے۔ اللہ کی راہ میں خرچ کرنا بھی آخرت میں اسی طرح ہزاروں گننا متانچ پیدا کر سکتا ہے۔
الَّذِي يُنْفِقُ مَالَهُ رِئَاءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ ثَرَابٌ فَأَصَابَهُ وَابِلٌ فَتَرَكَهُ صَلْدًا (البقرة 2:264)	ایسا شخص جو اللہ اور آخرت پر ایمان نہیں رکھتا اور محض دکھاوے کے لئے غریبوں وغیرہ پر خرچ کرتا ہے، اس کا موازنہ ایسی بنجر چٹان سے کیا گیا ہے جس پر بارش برے تو بس اس پر گرد وغیرہ کو دھو ڈالے مگر اس میں کچھ پیدا نہ ہو۔ بالکل اسی طرح، اس شخص کو دنیا میں کچھ فائدہ جیسے شہرت وغیرہ تو مل جائے گی مگر اس کی سخاوت آخرت میں اس کے لئے کوئی پھل پیدا نہ کرے گی۔
مَثَلُ مَا يُنْفِقُونَ فِي هَذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيحٍ فِيهَا صِرٌّ أَصَابَتْ حَرْثَ (ال عمران 3:117)	جیسے تیز آندھی فصل کو تباہ کر دیتی ہے، ویسے ہی ایمان کا نہ ہونا انسان کے اچھے اعمال جیسے سخاوت کو تباہ کر دیتا ہے۔
اعْلَمُوا أَنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهُمْ زِينَةٌ وَتَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ كَمَثَلِ غَيْثٍ أَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهُ ثُمَّ يَهِيجُ فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُونُ حُطَامًا (الحديد 57:20)	دنیاوی زندگی اور اس میں دولت کی نمائش اور مقابلے بازی کو ایسے سبزے سے تشبیہ دی گئی ہے جو دیکھنے کو تو بڑا بھلا لگے مگر تھوڑے ہی عرصے میں زرد پڑ کر ریزہ ریزہ ہو جائے۔ یہی حال دنیاوی نمائش کا ہو گا کہ جیسے ہی انسان مرے گا، اس کی عمر بھر کی کمائی اس کے لئے صفر ہو جائے گی اور اس سے فائدہ دوسرے اٹھائیں گے۔
وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَا أَنزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ فَأَصْبَحَ هَشِيمًا تَذْرُوهُ الرِّيَّاحُ وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا. الْمَالُ وَالْبَنُونَ زِينَةُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَالْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ أَمَلًا. (الكهف 18:45-46)	اوپر بیان کردہ تمثیل کو مزید تفصیلات کے ساتھ بیان کیا ہے اور ساتھ ہی یہ ترغیب بھی ہے کہ جو شخص دولت کو اللہ کی راہ میں خرچ کرے گا، وہ باقی رہے گی جبکہ دنیاوی فخر و مقابلہ محض دولت کو ضائع ہی کرے گا۔

عربی	تجزیہ
وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍ بَقِيَعَةٍ يَحْسَبُهُ الظَّمَانُ مَاءً حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُ لَمْ يَجِدْهُ شَيْئًا وَوَجَدَ اللَّهَ عِنْدَهُ فَوَفَّاهُ حِسَابَهُ وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ. أَوْ كَظُلُمَاتٍ فِي بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَغْشَاهُ مَوْجٌ مِنْ فَوْقِهِ مَوْجٌ مِنْ فَوْقِهِ سَحَابٌ ظُلُمَاتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ إِذَا أَخْرَجَ يَدَهُ لَمْ يَكِدْ يَرَاهَا وَمَنْ لَمْ يَجْعَلِ اللَّهُ لَهُ نُورًا فَمَا لَهُ مِنْ نُّورٍ. (النور 24:39-40)	کفار کو دو چیزوں سے تشبیہ دی گئی ہے: ■ جیسے صحرا میں سراب ہوتا ہے۔ دیکھنے والا اسے پانی سمجھتا ہے مگر یہ محض نظر کا دھوکہ ہی ہوتا ہے۔ یہی معاملہ کفار کے اعمال کا ہو گا۔ ■ ایسا شخص جو کسی سمندری طوفان میں پھنس جائے، سمندر گہرا اور اس میں اندھیرا ہو۔ گھنے بادل اور اونچی لہریں ہوں۔ اس سے مزید اندھیرا ہو جائے اور ہاتھ کو ہاتھ سمجھا نہ دے۔ اللہ اور اس کے پیغمبر کا انکار کرنے والا بھی روز قیامت ایسا ہی بے یار و مددگار ہو گا۔
وَمَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ ابْتِغَاءَ مَرْضَاةِ اللَّهِ وَتَشْبِيهًا مِمَّنْ أَنْفُسَهُمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍ بَرْبَوَةٍ أَصَابَهَا وَابِلٌ فَآتَتْ أُكُلَهَا ضَعْفَيْنِ فَإِن لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطُلَّ. (البقرة 2:265)	اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کو ایسے باغ سے تشبیہ دی گئی ہے جو کسی بلند پہاڑی مقام پر ہو۔ اگر بارش ہو جائے تو پیداوار دوگنی ہو جائے اور اگر نہ ہو تو شبیہم کے قطرے ہی کافی ہوں۔ ایسے ہی صدقہ و خیرات کا اجر کئی گنا ہو گا۔
يُجَادِلُونَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ كَأَنَّمَا يُسَاقُونَ إِلَى الْمَوْتِ وَهُمْ يَنْظُرُونَ. (الأنفال 8:6)	جنگ بدر کے موقع پر مسلمانوں کے ایک گروہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بحث کی۔ ان کی حالت کو ایسے شخص سے تشبیہ دی گئی ہے جسے زبردستی گھسیٹ کر موت کی جانب لے جایا جا رہا ہو۔
نَبَذَ فَرِيقٌ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ كِتَابَ اللَّهِ وَرَاءَ ظُهُورِهِمْ كَأَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ. (البقرة 2:101)	اہل کتاب نے تورات و انجیل کو نظر انداز کرنے کا جو رویہ اختیار کیا، ان کو ایسے لوگوں سے تشبیہ دی گئی ہے جنہوں نے کتاب کو پیٹھ پیچھے چھینک دیا ہو اور اس بارے میں لاعلم ہوں۔
يَوْمَ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ سَرَّاعًا كَأَنَّهُمْ إِلَىٰ نُصُبٍ يُوفِضُونَ. (المعارج 70:43)	قیامت کے دن لوگ جب قبروں سے نکلیں گے تو ایسی تیز رفتاری سے دوڑیں گے جیسے ایک شکاری تیزی سے اپنے جال کی طرف دوڑتا ہے۔ دونوں صورتوں کا موازنہ کیا گیا ہے۔

اپنے جوابات چیک کیجیے! ہر لائن کے پانچ نمبر ہیں۔ اگر آپ کا اسکور ۸۰ فیصد سے کم ہو تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

عربی		تجزیہ
اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا يُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أُولَئِكَ هُمُ الطَّاغُوتُ يُخْرِجُهُم مِّنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ (2:257)	لفظ	ظُلُمَات، نور
	معنی حقیقی	تاریکیاں، روشنی
	معنی مجازی	راہ ہدایت سے بھٹکنا، راہ ہدایت پانا
	علاقہ	گمراہ شخص اندھیرے میں ٹامک ٹوئیاں مارنے والے کی طرح ہے۔ ہدایت یافتہ شخص اس کی طرح ہے جو روشنی میں اپنا راستہ واضح طور پر دیکھ کر سیدھا جا رہا ہو۔
	قرینہ	حقیقی معنی مراد لینے سے بات معقول نہیں لگتی۔ طاغوت یعنی شیطان لوگوں کو گمراہ ہی کرتے ہیں، انہیں محض اندھیرے میں کسی کو پھینک دینے سے کیا سروکار۔
قَدْ جَاءَكُمْ مِنَ اللَّهِ نُورٌ وَكِتَابٌ مُبِينٌ (5:15)	لفظ	نور، مبین
	معنی حقیقی	روشنی، چمکدار اور روشن
	معنی مجازی	ہدایت، واضح طور پر درست
	علاقہ	ہدایت اور روشنی کا تعلق اوپر بیان ہو چکا ہے۔ چمکدار اور روشن ہونے سے چیز واضح ہو جاتی ہے۔
	قرینہ	چمکدار اور روشن کتاب کا حقیقی مفہوم کچھ نہیں ہے۔ لفظ کتاب ظاہر کرتی ہے کہ یہاں قرآن مجید کا واضح اور روشن ہونا مراد ہے۔
إِنَّا أَنْزَلْنَا التَّوْرَةَ فِيهَا هُدًى وَنُورٌ (5:44)	لفظ	نور
	معنی حقیقی	روشنی
	معنی مجازی	ہدایت
	علاقہ	اوپر بیان ہو چکا ہے۔
	قرینہ	تورات بھی قرآن مجید کی طرح اللہ کی کتاب ہے۔ اس کا مقصد بھی ہدایت ہی تھا۔ لفظ ”تورات“ یہ بیان کرتا ہے کہ یہاں ہدایت زیر بحث ہے نہ کہ کسی چراغ کی روشنی۔

عربی		تجزیہ
<p>كَمْ مِنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا فَجَاءَهَا بَأْسُنَا بَيَاتًا أَوْ هُمْ قَائِلُونَ (7:4)</p>	لفظ	قریہ
	معنی حقیقی	گاؤں، شہر، بستی
	معنی مجازی	گاؤں، شہر یا بستی میں رہنے والے لوگ
	علاقہ	لوگ چونکہ کسی بستی میں رہتے ہیں، اس وجہ سے قریہ کہہ کر اس کے باشندے مراد ہو سکتے ہیں۔
	قرینہ	لفظ اہلکنا یہ ظاہر کرتا ہے کہ یہاں لوگ مراد ہیں کیونکہ وہی ہلاک ہو سکتے ہیں۔ بستی کے مکانات تو ہلاک ہونے سے رہے۔
<p>فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ آمَنَتْ فَنَفَعَهَا إِيمَانُهَا (10:98)</p>	لفظ	قریہ
	معنی حقیقی	گاؤں، شہر، بستی
	معنی مجازی	گاؤں، شہر یا بستی میں رہنے والے لوگ
	علاقہ	اوپر بیان کیا گیا ہے۔
	قرینہ	لفظ آمنت ظاہر کرتا ہے کہ یہاں لوگ مراد ہیں نہ کہ شہر کیونکہ شہر ایمان نہیں لا سکتا۔
<p>إِنَّ الْمُلُوكَ إِذَا دَخَلُوا قَرْيَةً أَفْسَدُوهَا (27:34)</p>	لفظ	قریہ
	معنی حقیقی	گاؤں، شہر، بستی
	معنی مجازی	گاؤں، شہر یا بستی میں رہنے والے لوگ
	علاقہ	اوپر بیان کیا گیا ہے۔
	قرینہ	لفظ افسدو ظاہر کرتا ہے کہ یہاں لفظ ”قریہ“ اپنے حقیقی معنوں میں استعمال ہوا ہے کہ بادشاہ شہر میں تباہی مچا کر رکھ دیتے ہیں۔

عربی	تجزیہ
<p>أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الضَّلَالَةَ بِالْهُدَىٰ فَمَا رَبَحَتِ تِجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ (2:16)</p>	لفظ
	معنی حقیقی
	معنی مجازی
	علاقہ
	قرینہ
<p>وَإِذْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ (2:53)</p>	لفظ
	معنی حقیقی
	معنی مجازی
	علاقہ
	قرینہ
<p>فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضًا (2:10)</p>	لفظ
	معنی حقیقی
	معنی مجازی
	علاقہ
	قرینہ

عربی		تجزیہ
<p>إِنْ كُنْتُمْ مَرْضَىٰ أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِنْكُمْ مِنَ الْغَائِطِ أَوْ لَامَسْتُمُ النِّسَاءَ (4:43)</p>	لفظ	مرضی، لامستم
	معنی حقیقی	مریض، تم نے چھوا
	معنی مجازی	اخلاقی برائی میں مبتلا، تم نے ازدواجی تعلق قائم کیا
	علاقہ	مرض اور اخلاقی برائی کا تعلق تو اوپر بیان ہو گیا۔ چھونا جنسی عمل کا ایک حصہ ہے۔
	قرینہ	ان آیات کا سیاق و سباق یہ بتاتا ہے کہ یہاں تیمم زیر بحث ہے۔ اس سے واضح ہے کہ یہاں مرض اپنے حقیقی معنی یعنی جسمانی بیماری کے مفہوم میں ہے۔ محض چھونے سے غسل لازم نہیں ہوتا بلکہ ازدواجی تعلق سے ہوتا ہے۔ اس وجہ سے یہاں ازدواجی تعلق ہی مراد ہے۔
<p>إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رَجَسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ (5:90)</p>	لفظ	رجس
	معنی حقیقی	ظاہری غلاظت
	معنی مجازی	اخلاقی غلاظت
	علاقہ	ظاہری اور اخلاقی غلاظتیں دونوں ہی گندی چیز ہیں۔
	قرینہ	الفاظ الخمر، المیسر، الأنصاب، الأزلام ظاہر کرتے ہیں کہ یہاں شراب، جوا، بت اور فال نکالنے کی اخلاقی غلاظت مراد ہے ورنہ ان میں ظاہری طور پر تو غلاظت نہیں ہے۔
<p>لَحْمَ خَنزِيرٍ فَإِنَّهُ رِجْسٌ (6:145)</p>	لفظ	رجس
	معنی حقیقی	ظاہری غلاظت
	معنی مجازی	اخلاقی غلاظت
	علاقہ	اوپر بیان کیا گیا ہے۔
	قرینہ	یہاں کوئی قرینہ نہیں ہے۔ اس وجہ سے ان الفاظ اپنے حقیقی معنی میں ہیں یعنی خنزیر کے گوشت کی ظاہری غلاظت۔

عربی		تجزیہ
<p>أَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ فَرَأَدْتَهُمْ رَجْسًا إِلَى رَجْسِهِمْ وَمَأْتُوا وَهُمْ كَافِرُونَ (9:125)</p>	لفظ	مرض، رجس
	معنی حقیقی	جسمانی بیماری، ظاہری غلاظت
	معنی مجازی	اخلاقی بیماری، اخلاقی غلاظت
	علاقہ	اوپر تفصیل بیان کی جا چکی ہے۔
	قرینہ	الفاظ فی قُلُوبِهِمْ اور آیت کا سیاق و سباق ظاہر کرتے ہیں کہ یہاں اخلاقی بیماری اور اخلاقی غلاظت زیر بحث ہے۔
<p>إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلَحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ (49:10)</p>	لفظ	إخوة
	معنی حقیقی	حقیقی بہن بھائی
	معنی مجازی	ایک گروہ سے تعلق رکھنے والے مرد و خواتین
	علاقہ	ایک مذہبی گروہ سے تعلق رکھنے والے لوگوں کا تعلق بہن بھائیوں والا ہوتا ہے۔
	قرینہ	لفظ مؤمنون ظاہر کرتا ہے کہ یہاں حقیقی بہن بھائی زیر بحث نہیں ہیں۔
<p>إِنْ كَانُوا إِخْوَةً رَجَالًا وَنِسَاءً فَلَلَّذِ كَرِ مَثَلِ حَظِّ الْأُنثَيْنِ (4:176)</p>	لفظ	إخوة
	معنی حقیقی	حقیقی بہن بھائی
	معنی مجازی	ایک گروہ سے تعلق رکھنے والے مرد و خواتین
	علاقہ	اوپر تفصیل بیان کی جا چکی ہے۔
	قرینہ	یہاں کوئی قرینہ موجود نہیں ہے، اس وجہ سے لفظ اپنے حقیقی معنی میں ہے اور ایک والدین کی اولاد مراد ہے۔
<p>مَا الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ وَأُمُّهُ صَدِيقَةٌ كَانَا يَأْكُلَانِ الطَّعَامَا (5:75)</p>	لفظ	أم
	معنی حقیقی	ماں
	معنی مجازی	اصل، بنیاد
	علاقہ	ماں اپنے بچوں کی اصل ہوتی ہے۔
	قرینہ	کوئی قرینہ موجود نہیں ہے، اس وجہ سے حقیقی والدہ مراد ہیں۔

عربی		تجزیہ
وَلْتُنْذِرَ أُمَّ الْقُرَىٰ وَمَنْ حَوْلَهَا (6:92)	لفظ	أم
	معنی حقیقی	ماں
	معنی مجازی	اصل، بنیاد
	علاقہ	ماں اپنے بچوں کی اصل ہوتی ہے۔
	قرینہ	لفظ الْقُرَى ظاہر کرتا ہے کہ یہاں مکہ مراد ہے جو کہ ”شہروں کی ماں“ ہے۔ ظاہر ہے کہ یہ حقیقی ماں نہیں بلکہ مرکزی شہر کے معنی میں ہے۔
يَمْحُوا اللَّهُ مَا يَشَاءُ وَيُثَبِّتُ وَعِنْدَهُ أُمُّ الْكِتَابِ (13:39)	لفظ	أم
	معنی حقیقی	ماں
	معنی مجازی	اصل، بنیاد
	علاقہ	ماں اپنے بچوں کی اصل ہوتی ہے۔
	قرینہ	لفظ ”کتاب“ ظاہر کرتا ہے کہ یہاں ”کتابوں کی ماں“ یعنی بڑی کتاب یا بنیادی کتاب زیر بحث ہے۔
خَتَمَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَعَلَىٰ سَمْعِهِمْ وَعَلَىٰ أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةً وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ (2:7)	لفظ	ختم
	معنی حقیقی	مہر، سیل
	معنی مجازی	اس طرح بند کر دینا کہ کوئی خیال اس میں داخل کرنا ممکن نہ ہو
	علاقہ	چونکہ مہر سے لفافہ بند ہو جاتا ہے، بالکل اسی طرح دماغ پر مہر سے اس میں خیال داخل کرنا ممکن ہو جاتا ہے۔
	قرینہ	الفاظ قلوب، سمع، أبصار ظاہر کرتے ہیں کہ یہاں دل و دماغ، سماعت اور بصارت پر معنوی مہر زیر بحث ہے کہ انہیں مکمل بند کر دیا گیا ہے۔ اب اس میں ہدایت کی کوئی بات داخل کرنا ممکن نہیں ہے۔

اپنے جوابات چیک کیجیے! ہر لائن کے پانچ نمبر ہیں۔ اگر آپ کا اسکور ۸۰ فیصد سے کم ہو تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

عربی		تجزیہ
<p>إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيَّاتِ بِغَيْرِ حَقٍّ وَيَقْتُلُونَ الَّذِينَ يَأْمُرُونَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ (3:21)</p>	لفظ	بَشْرٌ
	معنی حقیقی	انہیں اچھی خبر سنا دو
	معنی مجازی	انہیں بری خبر سنا دو
	قسم	تعریض
	قرینہ	عذاب کی خبر اچھی نہیں ہو سکتی۔
<p>وَمَا يُعَلِّمَانِ مِنْ أَحَدٍ حَتَّى يَقُولَا إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ (2:102)</p>	لفظ	فتنة
	معنی حقیقی	جال، مسحور ہونا
	معنی مجازی	امتحان، آزمائش
	قسم	کنایہ
	قرینہ	دونوں فرشتے ہاروت و ماروت نفسی علوم لے کر اترے تاکہ اس سے لوگوں کو آزمایا جائے۔ اس آزمائش کو بطور کنایہ فتنہ کہا گیا۔
<p>وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَتَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ (4:1)</p>	لفظ	الأرحام
	معنی حقیقی	ماں کا پیٹ
	معنی مجازی	خونی رشتہ
	قسم	استعارہ
	قرینہ	تمام خونی رشتوں کا تعلق ماں کے پیٹ سے ہے۔

عربی		تجزیہ
<p>لَا يَحِلُّ لَهُنَّ أَنْ يَكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللَّهُ فِي أَرْحَامِهِنَّ إِنْ كُنَّ يُؤْمِنَنَّ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ (2:228)</p>	لفظ	الأرحام
	معنی حقیقی	ماں کا پیٹ
	معنی مجازی	خونی رشتہ
	قسم	حقیقہ
	قرینہ	کوئی قرینہ نہیں، لہذا لفظ اپنے حقیقی معنی میں ہے۔
<p>وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمَنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدًّا وَهُوَ كَظِيمٌ. (43:17)</p>	لفظ	وجہہ مسودا
	معنی حقیقی	اس کا چہرہ سیاہ پڑ گیا
	معنی مجازی	وہ غمگین ہوا
	قسم	تعریض، کنایہ
	قرینہ	جب انسان غمگین ہو تو اس کا چہرہ سیاہ پڑ جاتا ہے۔ عربوں کو جب بیٹی کی پیدائش کی خبر دی جاتی تو شدت غم سے ان کا چہرہ سیاہ پڑ جاتا۔
<p>وَاخْفَضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا (17:24)</p>	لفظ	جناح الذل
	معنی حقیقی	انکسار کا بازو
	معنی مجازی	عجز و انکسار سے برتاؤ کرنا
	قسم	استعارہ
	قرینہ	والدین زیر بحث ہیں۔ انکسار کا بازو بچھا دینے کا مطلب ہے کہ والدین سے عزت و احترام کا برتاؤ کیا جائے۔
<p>وَاضْمُمْ يَدَكَ إِلَى جَنَاحِكَ تَخْرُجَ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوءٍ آيَةً أُخْرَى (20:22)</p>	لفظ	جناح
	معنی حقیقی	بازو
	معنی مجازی	احتیاط کرنا
	قسم	حقیقہ
	قرینہ	کوئی قرینہ نہیں، لہذا لفظ اپنے حقیقی معنی میں ہے۔

عربی		تجزیہ
أَحْلَلْ لَكُمْ لَيْلَةَ الصَّيَامِ الرَّفَثُ إِلَى نِسَائِكُمْ هُنَّ لِبَاسٌ لَكُمْ وَأَنْتُمْ لِبَاسٌ لَهُنَّ (2:187)	لفظ	لباس
	معنی حقیقی	لباس
	معنی مجازی	ڈھانکنے اور چھپانے کی کوئی بھی چیز
	قسم	استعارہ
	قرینہ	میاں بیوی ایک دوسرے کی خامیوں کو چھپاتے ہیں لہذا لباس ہوئے۔
يَا بَنِي آدَمَ قَدْ أَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُؤَارِي سَوْآتَكُمْ وَرِيشًا وَلِبَاسُ التَّقْوَى ذَلِكَ خَيْرٌ (7:26)	لفظ	لباس
	معنی حقیقی	لباس
	معنی مجازی	ڈھانکنے اور چھپانے کی کوئی بھی چیز
	قسم	حقیقہ و استعارہ
	قرینہ	آیت میں پہلی مرتبہ استعمال ہونے والا ”لباس“ اپنے حقیقی معنی میں ہے جبکہ دوسری مرتبہ یہ بطور استعارہ استعمال ہوا ہے یعنی ”تقویٰ کا لباس“۔
كُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ (2:187)	لفظ	خیط الأبيض و خیط الأسود
	معنی حقیقی	سفید دھاگہ، سیاہ دھاگہ
	معنی مجازی	دن کی روشنی، رات کی تاریکی
	قسم	کنایہ
	قرینہ	کھانے پینے سے واضح ہے کہ یہاں بات روزے کی ہو رہی ہے۔ لہذا دھاگوں سے مراد روشنی اور تاریکی ہے۔
يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَهْلِ قُلْ هِيَ مَوَاقِيتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ (2:189)	لفظ	الأهلة (واحد هلال)
	معنی حقیقی	پہلی تاریخ کا چاند
	معنی مجازی	مہینہ
	قسم	کنایہ
	قرینہ	حج کا وقت زیر بحث ہے جس سے واضح ہے کہ بات مہینے کی ہو رہی ہے نہ کہ چاند کی۔

عربی		تجزیہ
<p>نَبَذَ فَرِيقٌ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ كِتَابَ اللَّهِ وَرَاءَ ظُهُورِهِمْ كَأَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ. (2:101)</p>	لفظ	وراء ظہورہم
	معنی حقیقی	اپنی پیٹھ کے پیچھے
	معنی مجازی	مکمل طور پر نظر انداز کر دینا
	قسم	تعریض، کنایہ
	قرینہ	اہل کتاب زیر بحث ہیں جنہوں نے کتاب اللہ کو نظر انداز کر دیا۔
<p>أَوْ مَنْ كَانَ مَيِّتًا فَأَحْيَيْنَاهُ وَجَعَلْنَا لَهُ نُورًا يَمْشِي بِهِ فِي النَّاسِ (6:122)</p>	لفظ	میتا فأحییناہ، نور
	معنی حقیقی	مردہ کو ہم نے زندہ کیا۔ روشنی
	معنی مجازی	گمراہ کو ہم نے ہدایت دی۔ روشنی سے مراد ہدایت ہے۔
	قسم	استعارہ
	قرینہ	سیاق و سباق سے واضح ہے کہ بات ہدایت کی ہو رہی ہے۔
<p>وَآيَةٌ لَهُمُ اللَّيْلُ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَإِذَا هُمْ مُظْلَمُونَ (36:37)</p>	لفظ	نسلخ
	معنی حقیقی	ہم غلاف اتار لیں۔
	معنی مجازی	ہم رات کا غلاف اتار کر دن کو نمودار کریں۔
	قسم	استعارہ
	قرینہ	دن و رات کی گردش زیر بحث ہے۔
<p>يَا وَيْلَنَا مَنْ بَعَثَنَا مِنْ مَرْقَدِنَا هَذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمَنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ (36:52)</p>	لفظ	مرقد
	معنی حقیقی	سونے کی جگہ
	معنی مجازی	قبر
	قسم	کنایہ
	قرینہ	موت سونے کی طرح ہے۔ سیاق و سباق سے واضح ہے کہ بات آخرت کی ہو رہی ہے۔

عربی		تجزیہ
<p>إِنَّا عَرَضْنَا الْأَمَانَةَ عَلَى السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالْجِبَالِ فَأَيُّنَ أَنْ يَحْمِلْنَهَا وَأَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْإِنْسَانُ (33:72)</p>	لفظ	حمل
	معنی حقیقی	بوجھ اٹھانا
	معنی مجازی	ذمہ داری لینا
	قسم	کنایہ
	قرینہ	ذمہ داری بھی بوجھ اٹھانے کے مانند ہے۔ بات امانت کی ہو رہی ہے۔
<p>وَحَمَلْنَاهُ عَلَى ذَاتِ أَلْوَحٍ وَدُسِّرَ (54:13)</p>	لفظ	ذات ألواح و دسر
	معنی حقیقی	تختے اور کیلوں والی
	معنی مجازی	کشتی یا بحری جہاز
	قسم	کنایہ
	قرینہ	کشتی بھی تختوں اور کیلوں سے ہی بنتی ہے۔
<p>إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ (10:3)</p>	لفظ	استوی
	معنی حقیقی	برابر ہونا
	معنی مجازی	اقتدار کو مرکوز کرنا
	قسم	استعارہ
	قرینہ	يُدَبِّرُ الْأَمْرَ سے ظاہر ہوتا ہے کہ بات اقتدار کو مرکوز کرنے کی ہو رہی ہے۔ یہاں حقیقی معنی کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا۔
<p>تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنْ الْمَصَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَطَمَعًا وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ (32:16)</p>	لفظ	تتجافى جنوبهم عن المصاجع
	معنی حقیقی	ان کی کروٹیں بستروں سے الگ رہتی ہیں
	معنی مجازی	وہ نہیں سوتے
	قسم	کنایہ
	قرینہ	يَدْعُونَ رَبَّهُمْ سے ظاہر ہے کہ وہ نہیں سوتے۔

عربی		تجزیہ
وَبَالُوا الدِّينَ إِحْسَانًا وَبَذَى الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينَ وَالْمَسَاكِينَ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنبِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ (4:36)	لفظ	جار الجنب، صاحب بالجنب، ابن السبیل، ما ملکت أیمانکم
	معنی حقیقی	پہلو والا ہمسایہ، پہلو والا، راستے کا بیٹا، جو تمہارے ہاتھ کی ملکیت ہو
	معنی مجازی	پڑوسی، کچھ دیر ساتھ رہنے والا ساتھی، مسافر، غلام
	قسم	کنایہ، استعارہ، استعارہ، استعارہ
	قرینہ	حقیقی معنی کچھ نہیں ہیں۔
اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ (29:62)	لفظ	یسط الرزق
	معنی حقیقی	وہ رزق پھیلاتا ہے۔
	معنی مجازی	وہ کھلا رزق فراہم کرتا ہے۔
	قسم	استعارہ
	قرینہ	رزق کو حقیقتاً پھیلا یا نہیں جاسکتا۔ اسے پھیلانے کا مطلب ہے کھلا رزق فراہم کرنا۔
وَلَكِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ مِنْ بَعْدَ مَوْتِهَا لِيَقُولَنَّ اللَّهُ (29:63)	لفظ	أحيا به الأرض من بعد موتها
	معنی حقیقی	اس نے زمین کو اس کی موت کے بعد زندگی دی۔
	معنی مجازی	اس نے زمین کے بخر ہو جانے کے بعد اس میں سے پودے اگائے۔
	قسم	استعارہ
	قرینہ	زمین بے جان چیز ہے۔ پودے جاندار ہیں۔ پودوں کے اگنے کو زمین کے زندہ ہونے سے تعبیر کیا گیا ہے۔

اپنے جوابات چیک کیجیے! ہر لائن کے پانچ نمبر ہیں۔ اگر آپ کا اسکور ۸۰ فیصد سے کم ہو تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

عربی	قسم	مقصد	تجزیہ
هَآأَنْتُمْ هَؤُلَاءِ حَآجَجْتُمْ فِيمَا لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ فَلَمْ تُحَاجُّوْنَ فِيمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ (3:66)	خبر، إنشاء	نہی	هَآأَنْتُمْ هَؤُلَاءِ حَآجَجْتُمْ فِيمَا لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ فَلَمْ تُحَاجُّوْنَ فِيمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ (3:66) علم خبر ہے۔ حرف تنبیہ ”ہا“ جملے میں زور پیدا کر رہا ہے۔ فلم تُحَاجُّوْنَ سے شروع ہونے والا جملہ انشاء ہے۔ سوال کا مقصد مخاطب کو غیر ضروری بحث سے منع کرنا ہے۔
هَآأَنْتُمْ أُولَآءِ تُحِبُّونَهُمْ وَلَا يُحِبُّونَكُمْ (3:119)	خبر	نہی	بیانیہ اسلوب میں بات کی گئی ہے مگر مقصد اہل ایمان کو دشمنوں سے محبت کرنے سے روکنا ہے۔
هَآأَنْتُمْ هَؤُلَاءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَمِنْكُمْ مَنْ يَبْخُلُ وَمَنْ يَبْخُلْ فَإِنَّمَا يَبْخُلْ عَنِ نَفْسِهِ (47:38)	خبر	نہی	بیانیہ اسلوب میں بات کی گئی ہے مگر مقصد بخل سے روکنا ہے۔
الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ. الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ. مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ. إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ (1:4-1)	خبر	تعظیم	دعا شروع کرنے سے پہلے بیانیہ اسلوب میں بطور تعظیم اللہ کی حمد بیان کی گئی ہے۔
اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ. صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ (1:5-7)	إنشاء	دعا	یہاں انشاء کا مقصد اللہ سے دعا کرنا ہے۔
أُولَئِكَ عَلَى هُدًى مِنْ رَبِّهِمْ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ (2:5)	خبر	تعظیم	بیانیہ اسلوب میں بات کی گئی ہے مگر مقصد اہل ایمان کی عظمت کو بیان کرنا ہے۔
إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ (2:6)	خبر	إهانة	بیانیہ اسلوب میں بات کی گئی ہے مگر مقصد اہل کفر کی تنگ نظری کو ظاہر کرنا ہے۔
فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ (2:10)	خبر	إهانة	بیانیہ اسلوب میں بات کی گئی ہے مگر مقصد منافقین کی نفسیات کو ظاہر کرنا ہے۔

عربی	قسم	مقصد	تجزیہ
وَإِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِّنْ مِّثْلِهِ وَادْعُوا شُهَدَاءَكُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ (2:23)	إنشاء	تعجیز	مخاطبین کے عجز کو ظاہر کرنے کے لئے انہیں حکم دیا گیا ہے۔
أَتَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ أَنْفُسَكُمْ وَأَنْتُمْ تَتْلُونَ الْكِتَابَ أَفَلَا تَعْقِلُونَ (2:44)	إنشاء	تہدید	سوال کا مقصد دو غلے پن پر تنقید ہے۔
وَإِذْ نَجَّيْنَاكُمْ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ يُدَبِّحُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ وَفِي ذَلِكُمْ بَلَاءٌ مِنْ رَبِّكُمْ عَظِيمٌ. وَإِذْ فَرَقْنَا بَيْنَ الْبَحْرِ فَأَنْجَيْنَاكُمْ وَأَغْرَقْنَا آلَ فِرْعَوْنَ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ (2:49-50)	خبر	امتنان	اسرائیلیوں کو حکم خداوندی پر عمل کی ترغیب دینے کے لئے بیانیہ اسلوب میں احسان یاد دلانے گئے ہیں۔
أَتَسْتَبْدِلُونَ الَّذِي هُوَ أَدْنَىٰ بِالَّذِي هُوَ خَيْرٌ اهْبِطُوا مِصْرًا فَإِنَّ لَكُمْ مَّا سَأَلْتُمْ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذَّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ وَبَاءُوا بِغَضَبٍ مِنَ اللَّهِ ذَلِكَ بَأْسُهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ بآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيِّينَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ذَلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ (2:61)	إنشاء، خبر	تہدید، إهانة	سوال کا مقصد بنی اسرائیل کو جھڑکنا ہے۔
وَمِنْهُمْ أُمِّيُونَ لَا يَعْلَمُونَ الْكِتَابَ إِلَّا أَمَانِيٍّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ (2:78)	خبر	تہدید	اہل کتاب کے جاہل لوگوں کو اس بات پر جھڑکا گیا ہے کہ وہ کتاب اللہ کو محض اپنی خواہشات کے آئینے میں دیکھتے ہیں۔
فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ يَكْتُبُونَ الْكِتَابَ بِأَيْدِيهِمْ ثُمَّ يَقُولُونَ هَذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ لِيَشْتَرُوا بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا فَوَيْلٌ لَهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ أَيْدِيهِمْ وَوَيْلٌ لَهُمْ مِّمَّا يَكْسِبُونَ (2:79)	خبر	تہدید، إهانة	اہل کتاب کے علماء کو بیانیہ اسلوب میں جھڑکا گیا ہے کہ وہ اللہ کی کتاب کو تبدیل کرتے ہیں۔

عربی	قسم	مقصد	تجزیہ
بُسْمَا اشْتَرَوْا بِهِ أَنْفُسَهُمْ أَنْ يَكْفُرُوا بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ بَغْيًا أَنْ يَنْزِلَ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ أَنْ يَنْزِلَ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ عَلَى مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ فَبَاءُوا بِغَضَبٍ عَلَى غَضَبٍ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ مُهِينٌ (2:90)	خبر	تہدید	یہود کے منکرین کو بیانیہ اسلوب میں اس بات پر جھڑکا گیا ہے کہ وہ بنی اسماعیل سے اپنے حسد کے باعث نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان نہیں لاتے۔
قُلْ إِنْ كَانَتْ لَكُمْ الدَّارُ الْآخِرَةُ عِنْدَ اللَّهِ خَالِصَةً مِنْ دُونِ النَّاسِ فَتَمَنَّوْا الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ (2:94)	إنشاء	تعجیز	سوال کا مقصد یہود کو عاجز کرنا ہے۔
وَلَنْ يَتَمَنَّوْهُ أَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ (2:95)	خبر	تہدید، إهانة	بیانیہ اسلوب میں بات کی گئی ہے مگر مقصد انہیں عاجز کرنا ہے۔
بَلَى مَنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهُ أَجْرُهُ عِنْدَ رَبِّهِ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ (2:112)	خبر	تعظیم	اہل ایمان کی عظمت کو بیانیہ اسلوب میں ظاہر کیا گیا ہے۔
الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَتْلُونَهُ حَقَّ تِلَاوَتِهِ أُولَئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِ وَمَنْ يَكْفُرْ بِهِ فَأُولَئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ (2:121)	خبر	تعظیم	مخلص یہود و نصاریٰ کی عظمت کو بیان کیا گیا ہے۔
الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ أَبْنَاءَهُمْ وَإِنَّ فَرِيقًا مِنْهُمْ لَيَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ (2:146)	خبر	تہدید	بیانیہ اسلوب میں جھڑکا گیا ہے کہ یہ لوگ جان بوجھ کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان نہیں رکھتے۔
يَا أَيُّهَا النَّاسُ كُلُوا مِمَّا فِي الْأَرْضِ حَلَالًا طَيِّبًا وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ (2:168)	إنشاء	إباحة	لفظ کھاؤ حکم نہیں بلکہ کھانے کی اجازت ہے۔
وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيَاةٌ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ (2:179)	خبر	أمر	یہ خبر ہے مگر اصل میں قصاص کے قانون پر عمل کی ترغیب ہے۔

عربی	قسم	مقصد	تجزیہ
فَمَنْ النَّاسُ مَنْ يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَقٍ. وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ (2:200-201)	خبر، إنشاء	إهانة، تعظيم	دنیا پرستوں کی اہانت اور آخرت پرستوں کی تعظیم کو بیانیہ اسلوب میں ظاہر کیا گیا ہے۔
سَلْ بَنِي إِسْرَآئِيلَ كَمْ آتَيْنَاهُمْ مِنْ آيَةٍ بَيْنَ وَحَدِّ مَن يَبْدُلُ نِعْمَةَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ (2:211)	إنشاء	تنبيه	فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ خبر ہے مگر اس میں ہر شخص کے لئے تنبیہ موجود ہے۔
نَسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَاتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ وَقَدِّمُوا لِأَنفُسِكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ مُلَاقُوهُ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ (2:223)	إنشاء	إباحة	اپنی بیویوں سے ازدواجی تعلق کی اجازت دی گئی ہے۔
أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِي حَاجَّ إِبْرَاهِيمَ فِي رَبِّهِ أَنْ آتَاهُ اللَّهُ الْمُلْكَ (2:258)	إنشاء	إهانة	بظاہر یہ سوال ہے مگر اس میں نمرود کی توہین کی گئی ہے۔
قَوْلٌ مَّعْرُوفٌ وَمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِنْ صَدَقَةٍ يَتْبَعُهَا أَذَى (2:263)	خبر	أمر	بظاہر یہ بیانیہ جملہ ہے مگر مقصد تلقین کرنا ہے۔
فَإِنْ حَاجُّوكَ فَقُلْ أَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلَّهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ (3:20)	إنشاء	إهانة	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ہدایات ہیں مگر اس میں کفار کے لئے اہانت کا پہلو ہے کہ وہ بحث کرنے کے لئے لائق ہی نہیں ہیں۔
أَلَمْ تَرَى إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيحًا مِنَ الْكِتَابِ يُدْعَوْنَ إِلَى كِتَابِ اللَّهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلَّى فَرِيقٌ مِنْهُمْ وَهُمْ مُعْرِضُونَ (3:23)	إنشاء	تہدید، إهانة	کتاب اللہ پر عمل نہ کرنے والے اہل کتاب کو جھڑکا گیا ہے۔
يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَلَّا نَعْبُدَ إِلَّا اللَّهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا أَرْبَابًا مِنْ دُونِ اللَّهِ (3:64)	إنشاء	إرشاد	اہل کتاب کو نصیحت کی گئی ہے۔

اپنے جوابات چیک کیجیے! ہر لائن کے پانچ نمبر ہیں۔ اگر آپ کا اسکور ۸۰ فیصد سے کم ہو تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

عربی	قسم	تجزیہ
وَقَالُوا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ إِلَّا أَيَّامًا مَّعْدُودَةً قُلْ أَتَّخِذْتُمْ عِنْدَ اللَّهِ عَهْدًا فَلَنْ يُخْلَفَ اللَّهُ عَهْدَهُ أَمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ (2:80)	تنبیہ	بنی اسرائیل خود کو اللہ کا چہیتا سمجھتے تھے۔ ان کا خیال تھا کہ انبیاء کی اولاد ہونے کے باعث انہیں بس چند دن سزا دے کر بری کر دیا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ نے اس پر انہیں تنبیہ کی ہے لیکن اسلوب سوال کا ہے۔
أَمْ تُرِيدُونَ أَنْ تَسْأَلُوا رَسُولَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوسَىٰ مِنْ قَبْلُ (2:108)	تنبیہ	سوال کے اسلوب میں مسلمانوں کو تنبیہ ہے کہ وہ اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسا سلوک نہ کریں جیسا کہ بنی اسرائیل نے سیدنا موسیٰ علیہ السلام سے کیا۔
أَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ حَضَرَ يَعْقُوبَ الْمَوْتُ إِذْ قَالَ لِبَنِيهِ مَا تَعْبُدُونَ مِنْ بَعْدِي قَالُوا نَعْبُدُ إِلَهَكَ وَآلَهُ آبَائِكَ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ إِلَهاً وَاحِداً وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ (2:133)	تعجب	یہود کے رویے پر تعجب کا اظہار ہے۔ وہ جن بزرگوں کی اولاد ہیں، وہ سب بزرگ خود کو ”مسلمان“ یعنی اللہ کا فرمانبردار کہا کرتے تھے۔
أَمْ تَقُولُونَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطَ كَانُوا هُوداً أَوْ نَصَارَىٰ (2:140)	تعجب، انکار	تم یہ دعویٰ کیسے کرتے ہو کہ ابراہیم، اسماعیل، اسحاق، یعقوب اور دیگر انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام یہودی یا عیسائی تھے۔ یہ اصطلاحات تو صدیوں بعد ایجاد ہوئی ہیں۔
أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تُدْخِلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَأْتِكُمْ مَثَلُ الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ مَسَّتْهُمُ الْبَأْسَاءُ وَالضَّرَّاءُ وَزُلْزِلُوا حَتَّى يَقُولَ الرَّسُولُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ مَتَى نَصْرُ اللَّهِ أَلَا إِنَّ نَصْرَ اللَّهِ قَرِيبٌ (2:214)	تسويق	اس میں مسلمانوں کو امتحان کے لئے تیار کیا جا رہا ہے کہ اس امتحان کے بغیر ان کا جنت میں داخلہ ممکن نہیں ہے۔ لفظ ”متی“ اپنے لغوی معنی میں ہے جو اللہ کی مدد پر ان کے توکل کو ظاہر کرتا ہے۔

عربی	قسم	تجزیہ
قُلْ أَأَنْتُمْ أَعْلَمُ أَمْ اللَّهُ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهُ مِنَ اللَّهِ (2:140)	إنکار، تحقیر	اہل کتاب کے اس دعویٰ کی تردید کی جارہی ہے کہ پچھلے انبیاء خود کو یہودی یا عیسائی کہا کرتے تھے۔
يَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ أَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُونِي وَأُمِّي إِلَهَيْنِ مِنْ دُونِ اللَّهِ قَالِ سُبْحَانَكَ مَا يَكُونُ لِي أَنْ أَقُولَ مَا لَيْسَ لِي بِحَقٍّ (5:116)	إنکار، تحقیر	قیامت کے دن سیدنا عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام اس شرک کا انکار کریں گے جو لوگوں نے انہیں خدا کا بیٹا قرار دے کر کیا۔ خود سیدنا عیسیٰ کی زبان سے تردید میں ان لوگوں کے رویے پر تحقیر کا اظہار ہے۔
قَالُوا أَأَتَتْ فَعَلْتَ هَذَا بِالْهَيْتَا يَا إِبْرَاهِيمُ (21:62)	استفہام	یہ ایک سادہ سوال ہے جو اپنے لغوی مفہوم میں ہے۔
وَيَوْمَ يَحْشَرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ فَيَقُولُ أَأَنْتُمْ أَضَلَلْتُمْ عِبَادِي هَؤُلَاءِ أَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيلَ (25:17)	تحقیر	روز قیامت ان نیک لوگوں سے یہ سوال کیا جائے گا جنہیں بعد میں لوگوں نے معبود کا درجہ دے دیا۔ سوال کا یہ اسلوب ان مشرکین کی تحقیر کے لئے ہے۔
نَحْنُ خَلَقْنَاكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُونَ. أَفَرَأَيْتُمْ مَا تُمْنُونَ. أَأَنْتُمْ تَخْلُقُونَهُ أَمْ نَحْنُ الْخَالِقُونَ (56:57-59)	تحقیر، تعظیم	یہ کفار کی تحقیر اور اللہ تعالیٰ کی قدرت کی تعظیم کے لئے ہے۔ سیاق و سباق سے یہ بھی واضح ہے کہ یہاں تزکیہ نفس کی ترغیب و تسلیق بھی ہے۔
أَأَنْتُمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَمْ السَّمَاءُ بَنَاهَا. رَفَعَ سَمَكَهَا فَسَوَّاهَا (79:27-28)	تحقیر، تعظیم	یہ کفار کی تحقیر اور اللہ تعالیٰ کی قدرت کی تعظیم کے لئے ہے۔ سیاق و سباق سے یہ بھی واضح ہے کہ یہاں تزکیہ نفس کی ترغیب و تسلیق بھی ہے۔
هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَهُمُ اللَّهُ فِي ظُلَلٍ مِنَ الْغَمَامِ وَالْمَلَائِكَةُ وَقُضِيَ الْأَمْرُ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ (2:210)	تعجب، تحقیر	کفار کی ذہنیت پر تعجب کا اظہار ہے کہ کیا وہ اللہ تعالیٰ کو اپنی آنکھوں سے دیکھنا چاہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے وجود کے تمام عقلی اور حسی دلائل ان کے لئے کافی نہیں ہیں؟

عربی	قسم	تجزیہ
قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ أَلَّا تُقَاتِلُوا قَالُوا وَمَا لَنَا أَلَّا نُقَاتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَقَدْ أَخْرَجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَأَبْنَانَا (2:246)	تسویق	سیدنا سموئیل علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ سوال بنی اسرائیل کو جہاد کی ترغیب دلانے کے لئے کیا تاکہ وہ اپنی سرزمین آزاد کروا سکیں۔
طَائِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنْفُسُهُمْ يَظُنُّونَ بِاللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُولُونَ هَلْ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ مِنْ شَيْءٍ (3:154)	نفي	منافقین کے اس سوال کا مقصد اس بات کی نفی تھی کہ مسلمانوں کے فیصلوں میں ان کا کوئی عمل دخل ہے۔
قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ هَلْ تَنْقُمُونَ مِنَّا إِلَّا أَنْ آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ وَأَنَّ أَكْثَرَكُمْ فَاسِقُونَ (5:59)	تعجب، تحسر	نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اہل کتاب سے یہ سوال پوچھنے کا کہا گیا ہے کہ تم اہل ایمان سے محض اس وجہ سے نفرت کرتے ہو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور پچھلی کتابوں اور اس کتاب پر؟ کیا یہ بات قابل نفرت ہے؟ اس میں تعجب اور حسرت کا اظہار ہے۔
إِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ يَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيعُ رَبُّكَ أَنْ يُنْزِلَ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ (5:112)	دعا	سیدنا عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابہ رضی اللہ عنہم کی یہ فرمائش دعا کی درخواست ہے لیکن اسلوب سوال کا ہے۔
قُلْ أَرَأَيْتَكُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُ اللَّهِ بَغْتَةً أَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلِكُ إِلَّا الْقَوْمَ الظَّالِمُونَ (6:47)	نفي	اس سوال کا مقصد اس بات کی نفی ہے کہ اللہ تعالیٰ ظالموں کے علاوہ کسی اور پر اپنا عذاب نازل فرمائے۔
قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوهُ لَنَا إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَخْرُصُونَ (6:148)	إنكار، تحقیر	سوال کا مقصد مشرکین کی تردید ہے۔ کیا ان کے پاس کوئی واضح علم ہے جس کی بنیاد پر وہ بتوں کی پوجا کرتے ہیں؟ یا یہ محض ان کی دیوالا ہے؟
وَالَّذِينَ كَذَبُوا بآيَاتِنَا وَلِقَاءِ الْآخِرَةِ حَبَطَتْ أَعْمَالُهُمْ هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (7:147)	إنكار	یہ اس بات کی نفی ہے کہ اللہ تعالیٰ کسی کو اس کے اعمال سے بڑھ کر سزا دے۔

عربی	قسم	تجزیہ
يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ (7:59)	نفي	مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ سوال نہیں ہے۔ یہ اللہ کے سوا کسی اور معبود کی نفی ہے۔
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَا لَكُمْ إِذَا قِيلَ لَكُمْ انْفِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَتَأْخُذْتُمْ إِلَى الْأَرْضِ أَرْضَيْتُمْ بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا مِنَ الْآخِرَةِ فَمَا مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا قَلِيلٌ (9:38)	تعجب، تسويق	لفظ ”ما لكم“ تعجب کے ساتھ ساتھ ترغیب و تسويق کے لئے ہے۔ اردو میں بھی یہ عام استعمال ہوتا ہے: ”تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم۔۔۔“
قَالُوا يَا أَبَانَا مَا لَكَ لَا تَأْمَنَّا عَلَى يُوسُفَ وَإِنَّا لَهُ لَنَاصِحُونَ (12:11)	تعجب	سیدنا یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بھائی اپنے والد محترم کے سامنے تعجب کا اظہار کر رہے ہیں کہ آپ ہم پر اعتماد کیوں نہیں کرتے۔
يَا إِبْلِيسُ مَا لَكَ أَلَّا تَكُونَ مَعَ السَّاجِدِينَ (15:32)	تعجب	یہ ابلیس کے رویے پر حیرت کا اظہار ہے کہ وہ اللہ کا حکم نہیں مان رہا۔
حَتَّى يَقُولَ الرَّسُولُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ مَتَى نَصُرُ اللَّهَ أَلَا إِنَّ نَصْرَ اللَّهِ قَرِيبٌ (2:214)	تمنی	اس میں رسول اور اہل ایمان کی شدید خواہش کا اظہار ہے کہ اللہ کی مدد جلد آئے۔
يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَاهَا قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّي (7:187)	إنكار	کفار کے اس سوال کا مقصد قیامت کی نفی ہے۔
يَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ (10:48)	إنكار	کفار کے اس سوال کا مقصد قیامت کی نفی ہے۔
أَمْوَاتٌ غَيْرُ أَحْيَاءٍ وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ (16:21)	تحقیر	مشرکین کے مزعومہ دیوتاؤں پر بحث ہیں۔ جن لوگوں کو وہ خدا مانتے ہیں، وہ تو وفات پا چکے اور انہیں یہ علم نہیں کہ انہیں کب اٹھایا جائے گا۔ یہ ان کے نظریے کی تردید و تحقیر ہے۔

عربی	قسم	تجزیہ
أَفَتُؤْمِنُونَ بِبَعْضِ الْكِتَابِ وَتَكْفُرُونَ بِبَعْضٍ فَمَا جَزَاءُ مَنْ يَفْعَلُ ذَلِكَ مِنْكُمْ إِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يُرَدُّونَ إِلَىٰ أَشَدِّ الْعَذَابِ (2:85)	تحقیر، نہی	اس سوال کا مقصد اہل کتاب کے کفار کی تحقیر ہے۔ اردو میں یہ اسلوب موجود ہے: ”بتاؤ پھر تمہاری سزا کیا ہے؟۔۔۔“
مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ذَلِكَكُمْ أَزْكَىٰ لَكُمْ وَأَطْهَرُ (2:232)	أمر، تسویق	یہاں اہل ایمان کو سوال کے اسلوب میں حکم اور ترغیب دی جا رہی ہے۔
رَبِّ أَرِنِي كَيْفَ تُخَيِّمُ الْمَوْتَىٰ قَالَ أَوَلَمْ تُؤْمِنْ قَالَ بَلَىٰ وَلَكِنْ لِيَطْمَئِنَّ قُلُوبِي (2:260)	استفہام، دعا	یہ سادہ سوال بھی ہے اور دعا بھی۔
هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (3:6)	خبر	اگرچہ یہاں حرف استفہام ”کیف“ استعمال ہوا مگر یہ ”جیسا“ کے معنی میں ہے۔
كَيْفَ يَهْدِي اللَّهُ قَوْمًا كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ وَشَهِدُوا أَنَّ الرَّسُولَ حَقٌّ وَجَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ (3:86)	تحقیر	سوال کے اسلوب میں کفار پر اللہ تعالیٰ کی ناراضی بیان ہوئی ہے۔
كَيْفَ تَكْفُرُونَ وَأَنْتُمْ تُنْلَىٰ عَلَيْكُمْ آيَاتُ اللَّهِ وَفِيكُمْ رَسُولُهُ وَمَنْ يَعْتَصِم بِاللَّهِ فَقَدْ هُدِيَ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ (3:101)	تعجب	کفار کے رویے پر تعجب کا اظہار ہے کہ اللہ کی آیتوں اور رسول کی براہ راست موجودگی کے باوجود وہ انکار کیسے کرتے ہیں؟

عربی	قسم	تجزیہ
فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ أَيْنَ مَا تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمْ اللَّهُ جَمِيعًا (2:148)	تسویق	نیکی میں سبقت کی ترغیب ہے۔
وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا أَيْنَ شُرَكَاءُكُمْ الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ (6:22)	تحقیر	مشرکین سے اس سوال کا مقصد ان کے عجز کا اظہار ہے۔
قُلْ أَيُّ شَيْءٍ أَكْبَرُ شَهَادَةً قُلْ اللَّهُ شَهِيدٌ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَأُوحِيَ إِلَيَّ هَذَا الْقُرْآنُ لِأُنذِرَكُمْ بِهِ وَمَنْ بَلَغَ أَتَيْنَكُمْ لَتَشْهَدُونَ (6:19)	تعظیم	یہ سوال اللہ تعالیٰ کی قوت کی عظمت کو بیان کرنے کے لئے کیا گیا ہے۔
وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا أَيُّ الْفَرِيقَيْنِ خَيْرٌ مَقَامًا وَأَحْسَنُ نَدِيًّا (19:73)	تعظیم، تحقیر	یہاں سوال میں ایک فریق کے لئے تعظیم اور دوسرے کے لئے تحقیر ہے۔
كَمْ مِنْ فِئَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيرَةً بِإِذْنِ اللَّهِ وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ (2:249)	تسویق	سوال کا مقصد مسلمانوں کو کفار مکہ کے خلاف جہاد کی ترغیب ہے۔
أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ قَرْنٍ مَكَّنَّاهُمْ فِي الْأَرْضِ مَا لَمْ يُمْكِنْ لَكُمْ (6:6)	نہی	پچھلی قوموں کو بیان کر کے قرآن کے مخاطبین کو روکا گیا ہے کہ وہ ان جیسے نہ بنیں۔
كَذَلِكَ بَعَثْنَاهُمْ لِيَتَسَاءَلُوا بَيْنَهُمْ قَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ قَالُوا لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضُ يَوْمٍ (18:19)	استفہام	یہ ایک سادہ سوال ہے۔

اپنے جوابات چیک کیجیے! ہر لائن کے پانچ نمبر ہیں۔ اگر آپ کا اسکور ۸۰ فیصد سے کم ہو تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

عربی	قسم	تجزیہ
يَا قَوْمِ إِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ أَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوبُوا إِلَى بَرِّكُمْ (2:54)	نداء	سیدنا موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کا اپنی قوم کے لئے خلوص اور محبت، یا قوم کے الفاظ میں موجود ہے۔
وَصَّىٰ بِهَا إِبْرَاهِيمُ بَنِيهِ وَيَعْقُوبُ يَا بَنِيَّ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَىٰ لَكُمْ الدِّينَ فَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ (2:132)	نداء	لفظ ”یا بنی“ میں سیدنا ابراہیم و یعقوب علیہما الصلوٰۃ والسلام کی اپنی اولاد کے لئے محبت و شفقت موجود ہے۔
لَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيَاةٌ يَا أُولِيَ الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ (2:179)	نداء	”یا اولی الاباب“ میں مخاطبین کو عقل استعمال کرنے کی ترغیب ہے۔
قَالَ الَّذِينَ يُرِيدُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا يَا لَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَا أُوتِيَ قَارُونَ إِنَّهُ لَذُو حَظٍّ عَظِيمٍ (28:79)	نداء، تمنی	”یالیت“ میں حسرت کے ساتھ دولت کی خواہش کا اظہار ہے۔
يَا وَيْلَتِي لَيْتِي لَمْ أَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيلًا (25:28)	نداء، تمنی	لفظ ”یا ویلتی“ میں قیامت کے دن افسوس و حسرت کا اظہار مقصود ہے۔ لفظ ”لیت“ کو ناممکن خواہش کے لئے استعمال کیا گیا ہے۔
طَائِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنْفُسُهُمْ يَظُنُّونَ بِاللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُولُونَ هَلْ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ مِنْ شَيْءٍ (3:154)	تمنی	سوال هل لنا من الأمر من شيء میں تمنا پوشیدہ ہے کہ ہمیں فیصلے کا اختیار ہونا چاہیے تھا۔
اذْهَبْ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ. فَقُلْ هَلْ لَكَ إِلَىٰ أَنْ تَزَكَّىٰ (79:17-18)	تمنی	لفظ ”هل“ کو ترغیب دلانے اور خواہش کے اظہار کے لئے استعمال کیا گیا ہے۔
قَالَتْ امْرَأَةُ فِرْعَوْنَ قُرَّةُ عَيْنٍ لِّي وَلَكَ لَا تَقْتُلُوهُ عَسَىٰ أَنْ يَنْفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا (28:9)	ترجی	لفظ ”عسی“ میں فرعون کی زوجہ رضی اللہ عنہا کی توقع کا اظہار ہے۔ یہ اس وقت ہوا جب انہیں سیدنا موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام صندوق میں بہتے ہوئے ملے۔

عربی	قسم	تجزیہ
قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَلَّا نَعْبُدَ إِلَّا اللَّهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا أَرْبَابًا مِنْ دُونِ اللَّهِ (2:54)	نداء	پکار ”یا اہل الکتاب“ میں اہل کتاب کو اپنی کتاب کے احکام کی طرف لوٹنے کی اپیل موجود ہے۔
لَوْ لَا تَسْتَغْفِرُونَ اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ (27:46)	ترجی	لفظ ”لعل“ کو امید کے لئے استعمال کیا گیا ہے۔
لَا يَسْخَرُ قَوْمٌ مِنْ قَوْمٍ عَسَى أَنْ يَكُونُوا خَيْرًا مِنْهُمْ وَلَا نِسَاءٌ مِنْ نِسَاءٍ عَسَى أَنْ يَكُنَّ خَيْرًا مِنْهُنَّ (49:11)	ترجی	لفظ ”عسی“ کو متوقع امکان کے لئے استعمال کیا گیا ہے کہ ہو سکتا ہے جن لوگوں یا خواتین کا تم مذاق اڑا رہے ہو وہ تم سے بہتر ہوں۔
يُتَيْنُ آيَاتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ (2:221)	ترجی	لفظ ”لعل“ کو امید کے لئے استعمال کیا گیا ہے۔
قَالَ يَا وَيَلَتَا أَعْجَزْتُ أَنْ أَكُونَ مِثْلَ هَذَا الْغُرَابِ فَأُوَارِي سَوَاءَ أَخِي فَأَصْبَحَ مِنَ النَّادِمِينَ (5:31)	نداء	لفظ ”یا ویلتا“ اپنے لغوی مفہوم میں ہے۔ اس میں افسوس اور حسرت کا اظہار ہے۔
إِنَّا جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ (43:3)	ترجی	لفظ ”لعل“ کو امید اور ترغیب کے لئے استعمال کیا گیا ہے۔
تِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ (59:21)	ترجی	لفظ ”لعل“ کو امید اور عقل استعمال کرنے کی ترغیب کے لئے استعمال کیا گیا ہے۔
وَلَوْ تَرَى إِذْ وَقَفُوا عَلَى النَّارِ فَقَالُوا يَا لَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبُ بآيَاتِ رَبِّنَا وَنَكُونُ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ (6:27)	نداء، تمنی	لفظ ”لیت“ کو ناممکن خواہش کے لئے استعمال کیا گیا ہے۔

عربی	قسم	تجزیہ
إِذَا جَاءَتْهُمْ السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوا يَا حَسْرَتَنَا عَلَى مَا فَرَّطْنَا فِيهَا وَهُمْ يَحْمِلُونَ أَوْزَارَهُمْ عَلَى ظُهُورِهِمْ أَلَا سَاءَ مَا يَزِرُونَ (6:31)	نداء	لفظ ”یا حسرتنا“ میں حسرت کے ساتھ پکار ہے۔
يَسْأَلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللَّهِ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُونُ قَرِيبًا (33:63)	ترجی	لفظ ”لعل“ کو امید کے لئے استعمال کیا گیا ہے۔
يَا بَنِي آدَمَ خُذُوا زِينَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ (7:31)	نداء	خطاب ”یا بنی آدم“ میں انسانیت کی اپیل ہے۔
مَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ لَا تَدْرِي لَعَلَّ اللَّهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذَلِكَ أَمْرًا (65:1)	ترجی	لفظ ”لعل“ کو کسی نئی بات کی امید کے لئے استعمال کیا گیا ہے۔
عَسَى اللَّهُ أَنْ يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِينَ عَادَيْتُمْ مِنْهُمْ مَوْدَّةً (60:7)	ترجی	لفظ ”عسی“ کو دشمنوں سے محبت پیدا ہو جانے کی امید کے لئے استعمال کیا گیا ہے۔
لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَى قَوْمِهِ فَقَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ (7:59)	نداء	لفظ ”یا قوم“ میں خلوص موجود ہے۔
قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِنْ قَوْمِهِ لَنُخْرِجَنَّكَ يَا شَعِيبُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَا أَوْ لَنَعُودَنَّ فِي مِلَّتِنَا (7:88)	نداء	لفظ ”یا شعیب“ میں ان کی قوم کا تکبر جھلک رہا ہے۔

عربی	قسم	تجزیہ
جَاءَتْ سَيَّارَةٌ فَأَرْسَلُوا وَارِدَهُمْ فَأَذْلَى دَلْوَهُ قَالَ يَا بَشَرَى هَذَا غَلَامٌ (12:19)	نداء	لفظ ”یا بشری“ حیرت کا اظہار ہے۔
لَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَقٍ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهِ أَنْفُسَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ (2:102)	تمنی	لفظ ”لو“ کو خواہش کے لئے استعمال کیا گیا ہے۔
فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَتَقَطَّعُوا أَرْحَامَكُمْ (47:22)	ترجی	لفظ ”عسیتم“ کو امید کے لئے استعمال کیا گیا ہے۔
يَا صَاحِبِي السَّجْنِ أَرَأَبَابٌ مُتَّفَقُونَ خَيْرٌ أَمْ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ (12:39)	نداء	لفظ ”یا صاحبی“ میں سیدنا یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام خلوص اور محبت کا جذبہ موجود ہے۔
عَسَى أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ وَعَسَى أَنْ تُحِبُّوا شَيْئًا وَهُوَ شَرٌّ لَكُمْ (2:216)	ترجی	لفظ ”عسی“ کو امید کے لئے استعمال کیا گیا ہے۔
قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ أَشَدُّ حَرًّا لَوْ كَانُوا يَفْقَهُونَ (9:81)	تمنی	لفظ ”لو“ کو خواہش کے لئے استعمال کیا گیا ہے۔
قَالَ يَا أَصْفَى عَلَى يُوسُفَ وَأَبْيَضَّتْ عَيْنَاهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيمٌ (12:84)	نداء	لفظ ”یا اسفی“ میں غم کا اظہار مقصود ہے۔
يَقُولُونَ يَا وَيْلَتَنَا مَا هَذَا الْكِتَابُ لَا يُغَادِرُ صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً إِلَّا أَحْصَاهَا (18:49)	نداء	لفظ ”یا ویلتنا“ میں حسرت کا اظہار ہے کہ تمام اعمال کو اس رپورٹ میں گن کر درج کیا گیا ہے۔ کاش ہم اچھے عمل کر لیتے۔

اپنے جوابات چیک کیجیے! ہر لائن کے پانچ نمبر ہیں۔ اگر آپ کا اسکور ۸۰ فیصد سے کم ہو تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

عربی	محذوف	تجزیہ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ	میں شروع کرتا ہوں	یہاں فعل ”میں شروع کرتا ہوں“ محذوف ہے۔ کیونکہ یہ بات طے شدہ ہے کہ تلاوت کرنے والا، تلاوت یا سورۃ کے آغاز میں بسم اللہ پڑھتا ہے۔
بَشِّرْهُ بِغُلَامٍ عَلِيمٍ. فَأَقْبَلَتْ امْرَأَتُهُ فِي صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوزٌ عَقِيمٌ (51:28-29)	میرے ہاں بچہ کیسے ہو سکتا ہے جبکہ میں ---	جب فرشتوں نے سیدنا ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بیٹے کی بشارت دی تو ان کی اہلیہ نے حیرت سے کہا: ”میرے ہاں بچہ کیسے ہو سکتا ہے جبکہ میں تو بوڑھی اور بانجھ ہوں۔“
عَالَمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ (6:73)	اللہ	اللہ ہی پوشیدہ اور ظاہر کا عالم ہو سکتا ہے۔ اس لئے اس کا نام بیان کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔
وَجَاءُوا عَلَى قَمِيصِهِ بِدَمٍ كَذِبٍ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ أَنْفُسُكُمْ أَمْراً فَوَصَّبُوا صَبْرًا جَمِيلًا وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ (12:18)	مجھے کرنا چاہیے	جب سیدنا یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بھائیوں نے انہیں کنویں میں چھینک کر ان کی قمیص سیدنا یعقوب علیہ الصلوٰۃ والسلام کو پیش کی تو انہوں نے فرمایا: ”مجھے اچھی طرح صبر کرنا چاہیے۔ اللہ ہی مددگار ہے اس معاملے میں جو تم بیان کر رہے ہو۔“
وَقِيلَ يَا أَرْضُ ابْلَعِي مَاءَكَ وَيَا سَمَاءُ أَفْلَعِي وَغِيضَ الْمَاءِ وَقُضِيَ الْأَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُودِيِّ وَقِيلَ بُعْدًا لِلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ (11:44)	کشتی	پہلے مقام پر مجھول صیغہ استعمال کیا گیا ہے کیونکہ یہ عذاب ہے۔ اللہ تعالیٰ کا نام بطور تعظیم ذکر نہیں کیا گیا۔ دوسرے مقام پر پورا جملہ یہ ہے: ”نوح کی کشتی جو دی پہاڑ پر جا ٹھہری۔“ سیاق و سباق میں اس کا ذکر پہلے ہی موجود ہے، اس وجہ سے الفاظ بیان کرنے کی ضرورت نہیں تھی۔
وَأَنَّا لَا نَدْرِي أَشَرُّ أَرِيدَ ۖ بِمَنْ فِي الْأَرْضِ أَمْ أَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا (72:10)		مجھول صیغہ استعمال کرنے کی وجہ تعظیم ہے۔ اللہ تعالیٰ کا نام بطور تعظیم بیان نہیں کیا گیا کیونکہ شر کا ذکر ہے۔

عربی	محذوف	تجزیہ
أَيَحْسَبُ الْإِنْسَانُ أَنْ يُتْرَكَ سُدًى. أَلَمْ يَكُنْ نُطْفَةً مِنْ مَنِيٍّ يُُمْنَى. ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ ۖ فَسَوْى ۖ فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنَ الذَّكَرَ وَالْأُنثَى. أَلَيْسَ ذَلِكَ بِقَادِرٍ عَلَى أَنْ يُحْيِيَ الْمَوْتَى (75:36-40)	اسے	یہاں مفعول یعنی ”نطفہ“ کو حذف کر دیا گیا ہے کیونکہ اسی کی بات ہو رہی ہے۔
وَعَلَى اللَّهِ قَصْدُ السَّبِيلِ وَمِنْهَا جَائِرٌ وَلَوْ شَاءَ ۚ لَهَدَاكُمْ أَجْمَعِينَ (16:9)	اللہ	اللہ تعالیٰ کا نام حذف کر دیا گیا ہے کیونکہ یہ سیاق و سباق میں آ رہا ہے۔
وَلَوْ شَاءَ [اللَّهُ] لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (2:20)		اللہ کا نام واضح طور پر مذکور ہے کیونکہ سیاق و سباق میں اس کا ذکر نہیں ہے۔
وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَا يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ. ۚ أَمْوَاتٌ غَيْرُ أَحْيَاءٍ وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ (16:20-21)	وہ لوگ	فعل مجہول کا استعمال کر کے مشرکین کے مزعومہ معبودوں کی بے یار و مدد گاری بیان کی گئی ہے۔ اس کے بعد مبتدا ”ہم“ کو حذف کر دیا گیا ہے کیونکہ بات انہی کی ہو رہی ہے۔
[خُلِقَ] الْإِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ سَأَرِبَكُمْ آيَاتِي فَلَا تَسْتَعْجِلُونِ (21:37)		چونکہ انسان کی ایک کمزوری زیر بحث ہے، اس وجہ سے اسے فعل مجہول میں لا کر اللہ تعالیٰ سے اس کی نسبت بطور تعظیم نہیں کی گئی ہے۔
وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَمَنْ قُتِلَ [مَظْلُومًا فَقَدْ جَعَلْنَا لَوْلِيهِ سُلْطَانًا] (17:33)		مجہول فعل استعمال کیا گیا ہے کیونکہ فاعل متعین شخص نہیں ہے۔
وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ. وَمَا أَدْرَاكَ مَا الطَّارِقُ. ۚ النُّجُومُ الثَّاقِبُ (86:1-3)	وہ	بات ستارے کی ہو رہی ہے، اس وجہ سے اس کا ضمیر حذف کر دیا گیا ہے۔

عربی	محذوف	تجزیہ
<p>إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ. وَإِذَا النُّجُومُ انْكَدَرَتْ. وَإِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ. وَإِذَا الْعُشَّارُ عُطِّلَتْ. وَإِذَا الْوُحُوشُ حُشِرَتْ. وَإِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ. وَإِذَا النُّفُوسُ زُوِّجَتْ. وَإِذَا الْمَوْءُودَةُ سُئِلَتْ. بِأَيِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ. وَإِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ. وَإِذَا السَّمَاءُ كُشِطَتْ. وَإِذَا الْجَحِيمُ سُعِّرَتْ. وَإِذَا الْجَنَّةُ أُزْلِفَتْ. عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا أَحْضَرَتْ (81:1-14)</p>		<p>فعل مجہول استعمال کر کے روز قیامت کی ایک تصویر نگاہوں کے سامنے لائی گئی ہے۔</p>
<p>[وَالَّتَيْنِ وَالزَّيْتُونَ. وَطُورِ سَيْنِينَ. وَهَذَا الْبَلَدِ الْأَمِينِ]. لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ. ثُمَّ رَدَدْنَاهُ أَسْفَلَ سَافِلِينَ (95:1-5)</p>	تاریخ گواہ ہے	<p>تین وزیتون سے مراد فلسطین ہے جہاں سے سیدنا عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دعوت کا آغاز ہوا۔ طور سینا سے سیدنا موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اور بلد امین یعنی مکہ سے سیدنا اسماعیل علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دعوت شروع ہوئی۔ ان تین مقامات کا مختصر الفاظ میں ذکر کر کے تین بہترین امتوں کی طرف اشارہ کر دیا گیا۔ پھر ان کے اخلاقی انحطاط کو بیان کیا گیا۔ قسم میں یہ مفہوم محذوف ہے کہ ”ان سب کی تاریخ گواہ ہے“</p>
<p>وَتَرَكَهُمْ فِي ظُلُمَاتٍ لَا يُبْصِرُونَ. صُمُّ بِكُمْ غَمِّي فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ (2:17-18)</p>	وہ لوگ	<p>منافقین زیر بحث ہیں۔ اس وجہ سے ضمیر کو حذف کر دیا گیا ہے۔</p>
<p>[وَالضُّحَى. وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَى. مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَى. وَلِآخِرَةِ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْأُولَى. وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَى (93:1-5)]</p>	خوش و غمی انسان کی تربیت کے لئے ضروری ہیں	<p>دن اور رات کو خوشی و غمی کے استعارے کے طور پر استعمال کر کے یہ مضمون حذف کر دیا گیا ہے انسان کی تربیت کے لئے یہ دونوں ضروری ہیں۔ آپ پریشان نہ ہوں۔</p>
<p>فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ نَاقَةَ اللَّهِ وَسُقْيَاهَا (91:13)</p>	نشانی مقرر ہوئی ہے	<p>سیدنا صالح علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اونٹنی کو بطور نشانی مقرر فرمایا۔</p>

اپنے جوابات چیک کیجیے! ہر لائن کے پانچ نمبر ہیں۔ اگر آپ کا اسکور ۸۰ فیصد سے کم ہو تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

عربی	تجزیہ
إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زُلْزَالَهَا. وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا. وَقَالَ الْإِنْسَانُ مَا لَهَا. يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا. بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْحَىٰ لَهَا. يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا لِّيرَوْا أَعْمَالَهُمْ. فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ. وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ (99:1-8)	آیات کو قیامت کے واقعات کی ترتیب میں لایا گیا ہے۔ (۱) پہلے زلزلے آئیں گے۔ (۲) زمین اپنے بوجھ نکال پھینکے گی۔ (۳) زمین ساری خبریں بیان کر دے گی۔ (۴) انسانوں کے گروہ بنائے جائیں گے۔ (۵) نیکی و بدی کا بدلہ ملے گا۔
إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ. وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ. لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ (97:1-3)	پہلے بریکنگ نیوز بیان کی گئی ہیں: ”قرآن کو لیلۃ القدر میں نازل کیا گیا۔“ اس سے سوال پیدا ہوا کہ لیلۃ القدر ہے کیا؟ اس کا جواب اگلی آیات میں دیا گیا ہے۔
أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ. وَوَضَعْنَا عَنكَ وَزْرَكَ. الَّذِي أَنْقَضَ ظَهْرَكَ. وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ. فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا. إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا. (94:1-6)	نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو تسلی دینے کے لئے پہلے دلائل بیان کیے گئے ہیں اور آخر میں نتیجہ نکالا گیا ہے۔
وَاللَّيْلُ إِذَا يَغْشَىٰ. وَالنَّهَارُ إِذَا تَجَلَّىٰ. وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْأُنثَىٰ. إِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتَّىٰ. (92:1-4)	رات، دن، جوڑوں کی تخلیق کے دلائل بیان کرنے کے بعد نتیجہ نکالا گیا ہے کہ یہ کائنات بے مقصد نہیں ہے۔
أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يُزَكُّونَ أَنْفُسَهُمْ بَلِ اللَّهُ يُزَكِّي مَن يَشَاءُ وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا (4:49)	یُزَكِّي کا فاعل ”اللہ“ پہلے لایا گیا ہے تاکہ اس پر زور دیا جا سکے۔
بَلِ اللَّهُ فَاعْبُدْ (39:66)	فَاعْبُد کا مفعول ”اللہ“ پہلے تاکہ اس پر زور دیا جائے کہ عبادت کے لائق صرف اور صرف اللہ ہی ہے۔
وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ. الَّذِي جَمَعَ مَالًا وَعَدَّدَهُ. يَحْسَبُ أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدَهُ (104:1-3)	ایک برے کردار کے شخص کی تباہی کی خبر کو بطور ہیڈ لائن بیان کیا گیا ہے۔ پھر اس کے کردار کی تفصیلات دی گئی ہیں۔
وَالْعَصْرِ. إِنَّ الْإِنْسَانَ لَفِي خُسْرٍ. إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ (103:1-3)	انسان کے نقصان کی خبر کو بطور ہیڈ لائن بیان کرنے کے بعد اس کی مستثنیٰ صورتیں دی گئی ہیں۔

عربی	تجزیہ
وَالضُّحَىٰ. وَاللَّيْلُ إِذَا سَجَىٰ. مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَىٰ. وَلَا آخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْأُولَىٰ. وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ. أَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيمًا فَآوَىٰ؟ وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَىٰ؟ وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنَىٰ؟ (93:1-8)	نتیجہ کو درمیان (آیت ۵ تا ۳) میں بیان کیا گیا ہے۔ اس سے پہلے رات و دن کو بطور دلیل پیش کیا گیا ہے۔ پھر مزید دلائل نتیجے کے بعد دیے گئے ہیں۔
وَالشَّمْسُ وَضُحَاهَا. وَالْقَمَرُ إِذَا تَلَاهَا. وَالنَّهَارُ إِذَا جَلَّاهَا. وَاللَّيْلُ إِذَا يَغْشَاهَا. وَالسَّمَاءُ وَمَا بَنَاهَا. وَالْأَرْضُ وَمَا طَحَاهَا. وَنَفْسٌ وَمَا سَوَّاهَا. فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا. قَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَكَّاهَا. وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسَّاهَا (91:1-10)	دلائل پہلے دیے گئے ہیں اور نتیجہ بعد میں نکالا گیا ہے۔
هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْعَاصِيَةِ؟ وَجُودٌ يَوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ! عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ! تَصَلَّىٰ نَارًا حَامِيَةً (88:1-4)	پہلے مخاطبین کے ذہن میں غاشیہ سے متعلق سوالات پیدا کیے گئے ہیں۔ پھر ان کا جواب دیا گیا ہے۔
وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِينَ! الَّذِينَ إِذَا اكْتَالُوا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُونَ. وَإِذَا كَالُوهُمْ أَوْ وَزَنُوهُمْ يُخْسِرُونَ. أَلَا يَظُنُّ أُولَٰئِكَ أَنَّهُمْ مَبْعُوثُونَ (83:1-4)	کم تولنے والوں کے لئے بری خبر پہلے دی گئی ہے۔ پھر اس کی تفصیل ہے۔
فَإِذَا النُّجُومُ طُمِسَتْ. وَإِذَا السَّمَاءُ فُرِجَتْ. وَإِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ. وَإِذَا الرُّسُلُ وُقَّتْ. لَآئِي يَوْمٍ أُجِّلَتْ (77:8-11)	جملوں کے ردھم اور قافیہ کو برقرار رکھنے کے لئے اسم کو فعل سے پہلے لایا گیا ہے۔
اللَّهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ (2:105)	لفظ ”اللہ“ کو پہلے لا کر اس پر زور دیا گیا ہے۔
إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ (2:222)	لفظ ”اللہ“ کو پہلے لا کر اس پر زور دیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ لفظ ”ان“ مزید تاکید پیدا کرنے کے لئے ہے۔

(۱) اپنے جوابات چیک کیجیے! ہر لائن کے پانچ نمبر ہیں۔ اگر آپ کا اسکور ۸۰ فیصد سے کم ہو تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

عربی	قسم	تجزیہ
الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ (1:1)	ال استغراقی	ہر قسم کی تعریف صرف اللہ کے لئے ہے۔
صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ (1:7)	ال عہدی	یہ مخصوص گروہ ہیں: یعنی اپنے انبیاء کرام کی تعلیمات سے بھٹکے ہوئے یہود و نصاریٰ جو عہد رسالت میں موجود تھے۔
ذَلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ (2:2)	ال عہدی	خاص کتاب یعنی قرآن۔
الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ (2:3)	ال عہدی	غیب اور نماز دونوں ہی مخاطب کے علم میں ہیں۔ اس لئے ”ال“ لگایا گیا ہے۔
كَصِيبٍ مِّنَ السَّمَاءِ فِيهِ ظُلُمَاتٌ وَرَعْدٌ وَبَرْقٌ (2:19)	نکرة	کوئی سا طوفان۔ اندھیرا، کڑک اور بجلی کو نکرہ لا کر ان کی کثرت اور طوفان کے شدید ہونے کو ظاہر کیا گیا ہے۔
أَنَّهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ (2:25)	نکرة، ال جنسی	باغات کو نکرہ لا کر ان کی عظمت کو بیان کیا گیا ہے۔ انہار پر ”ال“ سے دریاؤں کی صنف مراد ہے۔
يَا مُوسَىٰ لَنْ نَصْبِرَ عَلَىٰ طَعَامٍ وَاحِدٍ (2:61)	نکرة	یہاں عام کھانا مراد ہے۔ ہم کسی ایک کھانے پر صبر نہ کریں گے۔
اهْبُطُوا مِصْرًا فَإِنَّ لَكُمْ مَّا سَأَلْتُمْ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ (2:61)	نکرة	کسی شہر میں جا اترو۔ اس میں تعریض بھی موجود ہے کہ اگر تم کھانے پینے کے اتنے ہی شوقین ہو تو اس فوجی تربیت کو چھوڑ کر کسی شہر میں جا کر غلاموں جیسی زندگی بسر کرو۔
فَجَعَلْنَاهَا نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ (2:65)	نکرة	ایک عبرت اور ایک سبق۔ یہاں ان کی عظمت بیان کرنے کے لئے نکرہ اسم استعمال ہوا ہے۔
وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَذْبَحُوا بَقَرَةً (2:67)	نکرة	کوئی گائے۔ اسرائیلیوں کو کوئی بھی گائے ذبح کرنے کا حکم دیا گیا تھا۔

عربی	قسم	تجزیہ
ثُمَّ قَسَتْ قُلُوبُكُمْ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ أَوْ أَشَدُّ قَسْوَةً (2:74)	ال جنسی	یہ دلوں کی کیفیت ہے۔ یہاں پتھر سے مراد ان کی پوری جنس ہے۔
قَالُوا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ إِلَّا أَيَّامًا مَعْدُودَةً (2:80)	ال عہدی	یہاں خاص آگ مراد ہے جو کہ جہنم کی ہے۔
لَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَقَفَّيْنَا مِنْ بَعْدِهِ بِالرُّسُلِ (2:87)	ال عہدی	یہاں خاص کتاب یعنی ”تورات کا قانون“ مراد ہے۔ یہ لفظ تورات اور قرآن کے لئے بکثرت استعمال ہوا ہے۔
لَمَّا جَاءَهُمْ كِتَابٌ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ مُصَدِّقٌ لِمَا مَعَهُمْ (2:89)	نکرہ	”کتاب“ کا نکرہ ہونا اس کی تعظیم کے لئے ہے۔
مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِلَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَرُسُلِهِ وَجِبْرِيلَ وَمِيكَالَ فَإِنَّ اللَّهَ عَدُوٌّ لِلْكَافِرِينَ (2:98)	نکرہ	”عدو“ کا نکرہ ہونا دشمنی کی شدت کو ظاہر کرتا ہے۔
قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ قَبْلِي بِالْبَيِّنَاتِ (3:183)	نکرہ	”رسل“ کا نکرہ ہونا ان کی کثرت تعداد کو ظاہر کرتا ہے۔
هُوَ أَلَدُّ الْخِصَامِ (2:204)	خبر مع ال	خبر پر ”ال“ داخل کرنے سے ”وہی“ کا مفہوم پیدا ہوا ہے۔ ”وہی تو سخت دشمن اور جھگڑالو ہے“۔
إِنَّ اللَّهَ لَا يَخْفَى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ (3:5)	ال عہدی	زمین اور آسمان پر ”ال“ لگانے کی وجہ وہ مخصوص زمین اور آسمان ہے جو لوگوں کے ذہن میں ہے۔
هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ (3:6)	ال استغراقی	”ماؤں کے پیٹ“ سے مراد تمام ماؤں کے پیٹ ہیں۔
إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ (3:19)	ال عہدی	”خاص اسلام“ یعنی اللہ کا فرمانبردار بننا یہ اصل دین ہے۔
إِنَّ هَذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ (3:62)	خبر مع ال	خبر پر ”ال“ داخل کرنے سے ”یہی“ کا مفہوم پیدا ہوا ہے۔ ”یقیناً یہی تو سچے قصے ہیں۔“

عربی	قسم	تجزیہ
وَلَا يَأْمُرْكُمْ أَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلَائِكَةَ وَالنَّبِيِّينَ أَرْبَابًا (3:80)	ال جنسی	فرشتوں اور انبیاء کا پورا گروہ مراد ہے۔
لَمَّا آتَيْنَكُمْ مِنْ كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ ثُمَّ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مُصَدِّقٌ لِمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنْصُرُنَّهُ (3:81)	نکرہ	”رسول“ کا نکرہ ہونا تعظیم کے لئے ہے۔
وَمِنْ الْأَنْعَامِ حَمُولَةٌ وَفَرَشَاءُ كُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعُوا خُطَوَاتِ الشَّيْطَانِ (6:142)	ال جنسی	”الانعام“ میں جانوروں کی پوری جنس مراد ہے۔
لَا يُرَدُّ بَأْسُهُ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ (6:147)	ال عہدی	خاص مجرم قوم زیر بحث ہے۔
فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ لَمْ يَكُنْ مِنَ السَّاجِدِينَ (7:11)	ال عہدی	خاص سجدہ کرنے والا گروہ یعنی فرشتے۔ شیطان ان میں شامل نہ ہوا۔
أُولَئِكَ جَزَاؤُهُمْ أَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ خَالِدِينَ فِيهَا لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ (3:87-88)	ال عہدی	”خاص عذاب“ یعنی وہ عذاب جو اللہ تعالیٰ آخرت میں دے گا۔
أُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ فَأَمَّا الَّذِينَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ أَكْفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ (3:105-106)	نکرہ ال عہدی	”عذاب“ کو نکرہ لا کر اس کی عظمت کو بیان کیا گیا۔ دوبارہ ذکر کرتے ہوئے اس پر ”ال“ لگا دیا گیا۔

(۲) اپنے جوابات چیک کیجیے! ہر لائن کے پانچ نمبر ہیں۔ اگر آپ کا اسکور ۸۰ فیصد سے کم ہو تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

عربی	قسم	تجزیہ
أَذَلَّكَ خَيْرٌ نُزُلًا أَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّومِ (37:62)	إشارة	ذلک کا اشارہ جنت کی تعظیم کے لئے ہے۔
تَبَارَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَى عَبْدِهِ لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ نَذِيرًا (25:1)	موصول	الذی، اللہ تعالیٰ کی تعظیم اور عظمت کے بیان کے لئے ہے۔
الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ (29:7)	موصول	الذین، وجہ کو بیان کرتا ہے۔
يَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ (28:62)	موصول	الذین، مشرکین کے شرکیہ تصور کی تذلیل کے لئے ہے۔
قَالَ الَّذِينَ يُرِيدُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا يَا لَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَا أُوتِيَ قَارُونُ (28:79)	موصول	الذین، وجہ کو بیان کرتا ہے کہ اپنے لالچ کے باعث ان لوگوں نے قارون کا آئیڈیل بنالیا تھا۔
إِذَا رَأَوْكَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّ يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُوًا أَهَذَا الَّذِي يَذْكُرُ آلِهَتَكُمْ (21:36)	إشارة	هذا، تکبر کے اظہار کے لئے ہے۔
قَالَ الَّذِي عِنْدَهُ عِلْمٌ مِنَ الْكِتَابِ أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ يَرْتَدَّ إِلَيْكَ طَرْفُكَ (27:40)	موصول	الذی، کتاب کے عالم کی تعظیم کے لئے ہے۔
فَلَا يُجْزَى الَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (28:29)	موصول	الذین، سزا کی وجہ کو بیان کرتا ہے۔
وَهُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمَنِ هُمْ كَافِرُونَ (21:36)	ضمیر	ہم، کفار کے جرم پر زور دینے کے لئے استعمال ہوا ہے۔
رَبَّنَا هَؤُلَاءِ الَّذِينَ أَغْوَيْنَا أَغْوَيْنَاهُمْ كَمَا غَوَيْنَا تَبَرَّأْنَا إِلَيْكَ مَا كَانُوا إِيَّانَا يَعْبُدُونَ (28:63)	إشارة، موصول	هَؤُلَاءِ الذین، کفار کے لیڈروں کی جرم کی سنگینی کو ظاہر کرنے اور ان کی تذلیل کے لئے استعمال ہوا ہے۔

عربی	قسم	تجزیہ
مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ لَهُمْ جَزَاءُ الصَّغْفِ بِمَا عَمِلُوا (34:37)	موصول، إشارة	من، وجہ کو بیان کرتا ہے اور اولئک عظمت کو۔
وَتَمُودُ وَقَوْمُ لُوطٍ وَأَصْحَابُ الْأَيْكَةِ أُولَٰئِكَ الْأَحْزَابُ. إِنَّ كُلَّ إِلَّا كَذَبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابُ. وَمَا يَنْظُرُ هَؤُلَاءِ إِلَّا صِيحَةً وَاحِدَةً مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ (38:13-15)	إشارة، مضاف لمعرفة	اولئک، ان قوموں کی قوت و عظمت کو بیان کرتا ہے۔ اس میں یہ سبق ہے کہ اتنی بڑی قومیں اللہ کے سامنے کوئی حیثیت نہیں رکھتیں۔ وَقَوْمُ لُوطٍ وَأَصْحَابُ الْأَيْكَةِ میں مضاف لمعرفہ ہے جو کثرت کو بیان کرتا ہے۔
إِذَا رَأَوْكَ إِن يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُوًا أَهَذَا الَّذِي بَعَثَ اللَّهُ رَسُولًا (25:41)	إشارة	هذا، کفار کے تمسخر اور متکبرانہ رویے کو ظاہر کرتا ہے۔
ذَٰلِكَ عَالَمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ (32:6)	إشارة	ذلک، تعظیم کے لئے ہے۔
لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا وَإِبْرَاهِيمَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ (57:26)	علم، مضاف	سیدنا نوح و ابراہیم علیہما الصلوٰۃ والسلام کے نام بیان کیے گئے ہیں۔ ذریت کو ان کی طرف مضاف کر کے اس عزت کی اشارہ ہے جو ان کی اولاد کو دی گئی۔
إِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لِأَبِيهِ آزَرَ أَتَتَّخِذُ أَصْنَامًا آلِهَةً إِنِّي أَرَاكَ وَقَوْمَكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ (6:74)	علم	سیدنا ابراہیم علیہ السلام کا نام لے کر ان کا تعین کیا گیا ہے۔
وَمِنْ آيَاتِهِ مَنَامُكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَاؤُكُمْ مِنْ فَضْلِهِ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ (30:23)	مضاف المعرفة، إشارة	ذلک، روزی کمانے کی کوشش کو لوگوں کے ذہنوں میں حاضر کرنے کے لئے ہے۔ ابتغاؤکم میں مضاف بھی اسی مقصد کے لئے ہے۔
ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ (30:30)	إشارة	ذلک، دین کی عظمت کے اظہار کے لئے ہے۔
الَّذِينَ يَسْتَمْعُونَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُونَ أَحْسَنَهُ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ هَدَاهُمُ اللَّهُ وَأُولَٰئِكَ هُمْ أُولُوا الْأَلْبَابِ (39:18)	موصول، إشارة	الذین وجہ اور عظمت کو بیان کرتا ہے۔ اولئک ان کے مقام و مرتبے کو ظاہر کرتا ہے۔

عربی	قسم	تجزیہ
وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ أَفَإِنْ مَاتَ أَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ (3:144)	علم	نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا نام لے کر مسلمانوں کو ترغیب دی گئی ہے کہ آپ کے بعد دین کو نہ چھوڑ دینا۔
أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ فَلَا يَخَفُ عَنْهُمْ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ (2:86)	إشارة، مضاف لمعرفة	اولئک، دنیاوی زندگی کو ترجیح دینے والوں کی تذلیل کے لئے ہے۔ حیات کے مضاف ہونے میں اس دنیاوی زندگی کے گھٹیا ہونے کی طرف اشارہ ہے۔
الَّذِينَ كَفَرُوا أَوْلِيَاؤُهُمُ الطَّاغُوتُ يُخْرِجُونَهُمْ مِنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ (2:257)	موصول، مضاف لمعرفة	الذین، سب کو بیان کرتا ہے۔ اولیاء کے مضاف ہونے میں تحقیر کا پہلو ہے۔
تَبَّتْ يُدَا أَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ. مَا أَغْنَىٰ عَنْهُ مَالُهُ وَمَا كَسَبَ. سَيَصْلَىٰ نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ. وَامْرَأَتُهُ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ. فِي جِيدِهَا حَبْلٌ مِنْ مَسَدٍ (111:1-5)	علم، مضاف لمعرفة	ابولہب کا نام تعین کے لئے لیا گیا ہے۔ اس کا معنی ہے شعلہ رو۔ اس کا رنگ سرخ و سفید تھا۔ اس میں تعریض ہے کہ وہ جہنم کے شعلوں والا بھی ہو گا۔ حمالہ الحطب میں اس کی بیوی کی تذلیل ہے کہ وہ لونڈیوں کی طرح بوجھ اٹھائے گی۔
آمَنُوا بِمَا نُزِّلَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ (47:2)	علم	نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کو آپ کی تعظیم کے طور پر لیا گیا ہے۔
وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ (93:11)	مضاف لمعرفة	نعمت کو رب کی طرف مضاف کر کے اس کی عظمت کو بیان کیا گیا ہے۔
الَّذِينَ كَفَرُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ الطَّاغُوتِ فَقَاتِلُوا أَوْلِيَاءَ الشَّيْطَانِ إِنَّ كَيْدَ الشَّيْطَانِ كَانَ ضَعِيفًا (4:76)	إشارة، مضاف لمعرفة	الذین، میں وجہ بیان کی گئی ہے۔ اولیاء کو شیطان کی طرف نسبت کرنے میں تذلیل ہے۔
لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ إِلَّا مَنْ رَحِمَ (11:43)	مضاف لمعرفة	امر کو اللہ کی طرف مضاف کر کے اس کی اہمیت کو بیان کیا گیا ہے۔
مَنْ شَرَّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ. الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ (114:4-5)	مضاف لمعرفة	شر کو شیاطین کی طرف نسبت کرنے میں ان کی تذلیل مقصود ہے۔

اپنے جوابات چیک کیجیے! ہر لائن کے پانچ نمبر ہیں۔ اگر آپ کا اسکور ۸۰ فیصد سے کم ہو تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

عربی	قسم	تجزیہ
وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لَاعِبِينَ (21:16)	حال	یہاں لفظ ”لاعِبِينَ“ وضاحت کر رہا ہے کہ آسمان و زمین کی یہ تخلیق محض کھیل کود نہیں ہے۔
فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَكُمْ (2:25)	حال	پھلوں کی یہ حالت ہے کہ یہ رزق ہیں۔ یہ مفعول لہ یا وجہ بھی ہو سکتی ہے۔
نَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ عُمِيًّا وُكُومًا وَصُمًّا (17:97)	حال	یہ قیامت کے دن مجرموں کی حالت بیان ہو رہی ہے کہ وہ اندھے، بہرے اور گونگے ہوں گے۔
وَيَدْعُ الْإِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَاءَهُ بِالْخَيْرِ وَكَانَ الْإِنْسَانُ عَجُولًا (17:11)	حال	”عجلت پسند“ ہونا انسان کی حالت ہے۔
وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَتُلْقَىٰ فِي جَهَنَّمَ مَلُومًا مَّدْحُورًا (17:39)	حال	اہل جہنم کی حالت بیان کی گئی ہے۔
قُلْ لَوْ كَانَ مَعَهُ آلِهَةٌ كَمَا يَقُولُونَ إِذَا لَا بُدَّعُوا إِلَىٰ ذِي الْعَرْشِ سَبِيلًا (17:42)	شرط	ماضی کی شرط ”لو“ کے ساتھ بیان کی گئی ہے۔
وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ أَمْرِ رَبِّهِ أَفَتَتَّخِذُونَهُ وَذُرِّيَّتَهُ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِي وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ بِئْسَ لِلظَّالِمِينَ بَدَلًا (18:50)	فعل ناقص، حال	کان نے جملے کو ماضی کے معنی میں کر دیا ہے۔ بدلاً حالت کو بیان کر رہا ہے۔
وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا (18:54)	فعل ناقص	کان نے جملے کو ماضی کے معنی میں کر دیا ہے۔ بدلاً حالت کو بیان کر رہا ہے۔
فَعَقَرُوهَا فَاصْبَحُوا نَادِمِينَ (26:157)	فعل ناقص	اصح ”ہو جانے“ کا معنی دے رہا ہے۔

عربی	قسم	تجزیہ
فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جَاثِمِينَ (29:37)	فعل ناقص	اصح ”ہو جانے“ کا معنی دے رہا ہے۔
يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ أَبْصَارَهُمْ (2:19)	فعل ناقص	کاد ”قرب ہے کہ“ کا معنی دے رہا ہے۔
تَكَادُ السَّمَوَاتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ (42:5)	فعل ناقص	کاد ”قرب ہے کہ“ کا معنی دے رہا ہے۔
تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ كُلَّمَا أُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ (67:8)	فعل ناقص	کاد ”قرب ہے کہ“ کا معنی دے رہا ہے۔
مَنْ بَعْدَ مَا كَادَ يَزِيغُ قُلُوبُ فَرِيقٍ مِنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ إِنَّهُ بِهِمْ رَءُوفٌ رَحِيمٌ (9:117)	فعل ناقص	کاد ”قرب ہے کہ“ کا معنی دے رہا ہے۔
كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا (3:37)	فعل قلب	”وجد“ فعل قلب ہے جو پانے کا مفہوم دیتا ہے۔
فَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ وَاسْتَغْفِرَ لَهُمُ الرَّسُولُ لَوْجَدُوا اللَّهَ تَوَّابًا رَحِيمًا (4:64)	فعل قلب	”وجد“ فعل قلب ہے جو پانے کا مفہوم دیتا ہے۔
وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا أَلْفَيْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا أَوْ لَوْ كَانَ آبَاؤُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ شَيْئًا وَلَا يَهْتَدُونَ (2:170)	فعل قلب	”الفي“ فعل قلب ہے جو پانے کا مفہوم دیتا ہے۔
أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تُتْرَكُوا وَلَمَّا يَعْلَمِ اللَّهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا مِنْكُمْ (9:16)	فعل قلب	”حسب“ فعل قلب ہے جو سوچنے کا مفہوم دیتا ہے۔
وَلَكِنْ ظَنَنْتُمْ أَنَّ اللَّهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيرًا مِمَّا تَعْمَلُونَ. وَذَلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِي ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ أَرَدَاكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ مِنَ الْخَاسِرِينَ (41:22-23)	فعل قلب	”ظن“ فعل قلب ہے جو خیال کرنے کا مفہوم دیتا ہے۔ اصح نے ”ہو جانے“ کا مفہوم پیدا کیا ہے۔

عربی	قسم	تجزیہ
كِتَابُ فَصَّلَتْ آيَاتُهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ (41:3)	بدل الکل	قرآنا عربیہ آیات کا بدل الکل ہے۔
وَأَنَا ظَنَنَّا أَنْ لَنْ تَقُولَ الْإِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا (72:5)	فعل قلب	”ظن“ فعل قلب ہے جو خیال کرنے کا مفہوم دیتا ہے۔
إِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَمُهْتَدُونَ (2:70)	شرط	”ان“ نے ماضی کو مستقبل کے مفہوم میں کر دیا ہے۔
قُلْ إِنْ كَانَتْ لَكُمْ الدَّارُ الْآخِرَةُ عِنْدَ اللَّهِ خَالِصَةً مِنْ دُونِ النَّاسِ فَتَمَنَّوْا الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ (2:94)	شرط	”ان“ نے ماضی کو مستقبل کے مفہوم میں کر دیا ہے۔
وَلَوْ أَنَّهُمْ آمَنُوا وَاتَّقَوْا لَمَثُوبَةٌ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ خَيْرٌ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ (2:103)	شرط	”لو“ نے ماضی میں شرط عائد کی ہے۔
وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللَّهُ أَوْ تَأْتِينَا آيَةً (2:118)	شرط	”لو“ نے ماضی میں شرط عائد کی ہے۔
يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُحْضَرًا وَمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوءٍ تَوَدُّ لَوْ أَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهُ أَمَدًا بَعِيدًا (3:30)	فعل قلب، شرط	”لو“ نے ماضی میں شرط عائد کی ہے۔ ”تجد“ فعل قلب ہے جس نے پالینے کا مفہوم پیدا کیا ہے۔
إِذَا لَقُوكُمْ قَالُوا آمَنَّا وَإِذَا خَلَوْا عَصَوْا عَلَيْكُمْ الْأَنَامِلَ مِنْ الْأَعْيُظِ (3:119)	شرط	”اذا“ نے حال میں شرط پیدا کی ہے۔
وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ (3:135)	شرط	”اذا“ نے حال یا مستقبل میں شرط پیدا کی ہے۔
فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ (3:159)	شرط	”اذا“ نے حال یا مستقبل میں شرط پیدا کی ہے۔

اپنے جوابات چیک کیجیے! ہر لائن کے پانچ نمبر ہیں۔ اگر آپ کا اسکور ۸۰ فیصد سے کم ہو تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

عربی	القصر	تجزیہ
يُخَادِعُونَ اللَّهَ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَمَا يَخْدَعُونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ (2:9)	إِلَّا	وہ صرف اور صرف اپنے آپ ہی کو دھوکہ دیتے ہیں۔
يُضِلُّ بِهِ كَثِيرًا وَيَهْدِي بِهِ كَثِيرًا وَمَا يُضِلُّ بِهِ إِلَّا الْفَاسِقِينَ (2:26)	إِلَّا	صرف اور صرف فاسقانہ رویہ رکھنے والے ہی قرآن پڑھ کر گمراہ ہوتے ہیں۔
وَاسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ وَإِنَّهَا لَكَبِيرَةٌ إِلَّا عَلَى الْخَاشِعِينَ (2:45)	إِلَّا	نماز اور صبر صرف خدا سے ڈرنے والوں کے لئے آسان ہیں۔ باقی سب کے لئے یہ مشکل کام ہیں۔
وَمِنْهُمْ أُمِّيُونَ لَا يَعْلَمُونَ الْكِتَابَ إِلَّا أَمَانِيَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ (2:78)	إِلَّا	جاہل لوگ مذہب کو بس اپنی خواہشات کے آئینے ہی میں دیکھتے ہیں کہ ہم بغیر عمل کیے بخشے جائیں۔
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ (3:102)	إِلَّا	اہل ایمان کو صرف ایمان کی حالت میں زندگی گزارنی چاہیے اور اسی حالت میں مرنا چاہیے۔
مَنْ يَغْفِرِ الذُّنُوبَ إِلَّا اللَّهُ (3:135)	إِلَّا	صرف اور صرف اللہ ہی گناہوں کو معاف فرماتا ہے۔
مَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ (5:99)	إِلَّا	پیغمبر کی ذمہ داری سوائے پہنچا دینے کے کچھ نہیں ہے۔
وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ (2:11)	إِنَّمَا	منافقین نے اپنی شرارتوں کے باوجود خود کو صرف اور صرف اصلاح کرنے والا ہی قرار دیا۔
بَدِيعُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَإِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ (2:117)	إِنَّمَا	اللہ تعالیٰ کو صرف اتنا ہی کہنا ہوتا ہے: ہو جا تو سب کچھ ہو جاتا ہے۔

عربی	القصر	تجزیہ
إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخَتِيرِ وَمَا أَهَلَ بِهِ لَغَيْرِ اللَّهِ (2:173)	إِنَّمَا	وہ چیزیں جو لوگ عام کھاتے تھے، ان میں اللہ تعالیٰ نے صرف چار حرام کی ہیں۔ باقی چیزوں کے بارے میں فطرت کے اندر راہنمائی موجود ہے۔
إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتَامَى ظُلْمًا إِنَّمَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ نَارًا (4:10)	إِنَّمَا	جو لوگ یتیم کا مال کھاتے ہیں، وہ سوائے جہنم کی آگ کے کچھ اکٹھا نہیں کرتے۔
يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ وَلَا تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ إِنَّمَا الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُولُ اللَّهِ وَكَلِمَتُهُ أَلْقَاهَا إِلَى مَرْيَمَ وَرُوحٌ مِنْهُ (4:171)	إِنَّمَا	سیدنا مسیح علیہ الصلوٰۃ والسلام سوائے رسول کے اور کچھ نہیں ہیں یعنی آپ خدا یا خدا کے بیٹے نہیں ہیں۔
إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ (5:90)	إِنَّمَا	شراب، جوا، بت اور فال کے تیر سوائے شیطانی کاموں کے کچھ نہیں ہیں۔
قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللَّهِ الَّتِي أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ وَالطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ قُلْ هِيَ لِلَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَذَلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ. قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّي الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْإِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَأَنْ تُشْرِكُوا بِاللَّهِ وَأَنْ تُشْرِكُوا بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزَّلْ بِهِ سُلْطَانًا وَأَنْ تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ (7:32-33)	إِنَّمَا	اللہ تعالیٰ نے اچھی چیزوں کو حرام نہیں کیا۔ اس نے صرف فحش کاموں، گناہ، سرکشی اور شرک کو حرام کیا ہے۔

عربی	القصر	تجزیہ
قَالُوا قُلُوبُنَا غُلْفٌ بَلْ لَعَنَهُمُ اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيلًا مَّا يُؤْمِنُونَ (2:88)	بل	ان کے دلوں کو اللہ نے کفر کے باعث بند کر دیا۔
وَقَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا سُبْحَانَهُ بَلْ لَّهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ كُلٌّ لَهُ قَانِتُونَ (2:116)	بل	”بل“ نے وضاحت کی کہ اللہ کا بیٹا ہو ہی نہیں سکتا۔
وَقَالُوا كُونُوا هُودًا أَوْ نَصَارَى تَهْتَدُوا قُلْ بَلْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ (2:135)	بل	سوائے دین ابراہیمی کے کوئی دین بھی ہدایت کی طرف نہیں لے جاتا۔
أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ السَّفَهَاءُ وَلَكِنْ لَا يَعْلَمُونَ (2:13)	لکن	یہ لوگ نہ صرف بے وقوف ہیں بلکہ لاعلم بھی ہیں۔
وَمَا كَفَرَ سُلَيْمَانُ وَلَكِنَّ الشَّيَاطِينَ كَفَرُوا يُعَلِّمُونَ النَّاسَ السَّحْرَ (2:102)	لکن	سیدنا سلیمان علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بارے میں اس غلط فہمی کا ازالہ کیا کہ انہوں نے کفر اور جادو نہیں کیا۔
لَوْلَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَفَسَدَتِ الْأَرْضُ وَلَكِنَّ اللَّهَ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْعَالَمِينَ (2:251)	لکن	اللہ تعالیٰ تو بس فضل کرنے والا ہے، ظلم کرنے والا نہیں ہے۔
أَوْفُوا بِعَهْدِي أُوفِ بِعَهْدِكُمْ وَإِيَّايَ فَارْهَبُونِ (2:40)	ایا	صرف اور صرف اللہ سے ڈرو۔
وَإِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُونَ إِلَّا إِيَّاهُ فَلَمَّا نَجَّاهُمْ إِلَى الْبَرِّ أَعْرَضْتُمْ وَكَانَ الْإِنْسَانُ كَفُورًا (17:67)	ایا	مشرک بھی مصیبت کی گھڑی میں صرف اللہ ہی کو پکارتے ہیں۔
يَا عِبَادِي الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ أَرْضِي وَاسِعَةٌ فَإِيَّايَ فَاعْبُدُونِ (29:56)	ایا	صرف اور صرف اللہ کی ہی عبادت کرو۔

اپنے جوابات چیک کیجیے! ہر لائن کے پانچ نمبر ہیں۔ اگر آپ کا اسکور ۸۰ فیصد سے کم ہو تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

عربی	قسم	تجزیہ
يُضِلُّ بِهِ كَثِيرًا وَيَهْدِي بِهِ كَثِيرًا وَمَا يُضِلُّ بِهِ إِلَّا الْفَاسِقِينَ (2:26)	ایجاز قصر	یہاں ایک گہری بات کہی گئی ہے کہ قرآن سے بعض لوگ گمراہ بھی ہوتے ہیں۔ ایسا کرنے والے وہ لوگ ہوتے ہیں جو ایک دل میں ٹیڑھا پن رکھتے ہوں۔
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ	ایجاز حذف و قصر	لفظ ”میں شروع کرتا ہوں“ محذوف ہے۔ رحمان و رحیم کے معانی میں بہت وسعت ہے۔
وَاسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ وَإِنَّهَا لَكَبِيرَةٌ إِلَّا عَلَى الْخَاشِعِينَ (2:45)	ایجاز قصر	صبر اور نماز، خدا خونی رکھنے والوں کی مدد کیسے کر سکتے ہیں۔ یہ بات قاری کی ذہانت پر چھوڑ دی گئی ہے۔
وَمِنْهُمْ أُمِّيُونَ لَا يَعْلَمُونَ الْكِتَابَ إِلَّا أَمَانِي وَإِنَّهُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ (2:78)	ایجاز قصر	بنی اسرائیل کے ان پڑھ لوگوں میں کیا کیا غلط عقائد اور توہم پرستی موجود تھی، یہ بات ان لوگوں کو معلوم تھی جو ان کے ساتھ رہا کرتے تھے۔
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ (3:102)	ایجاز قصر	اس آیت میں ایک بندہ مومن کی پوری زندگی کے رویے کو بیان کر دیا گیا ہے۔
وَوَاعَدْنَا مُوسَى ثَلَاثِينَ لَيْلَةً وَأَتَمَمْنَاهَا بِعَشْرِ (7:142)	ایجاز حذف	لفظ ”لیال“ کو ”عشر“ کے بعد حذف کر دیا گیا ہے۔
قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ (3:31)	ایجاز قصر	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کے رویے کو چند الفاظ میں بیان کر دیا گیا ہے۔
وَلَوْ تَرَى إِذْ وَقَفُوا عَلَى النَّارِ فَقَالُوا يَا لَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذَّبُ بِآيَاتِ (6:27)	ایجاز حذف	یہاں ”النار کے بعد ایک جملہ محذوف ہے: اور یہ آگ انہیں جلانے لگی تو وہ کہیں گے
بَدِيعِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَإِذَا قَضَى أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ (2:117)	ایجاز قصر	اللہ تعالیٰ کی لامحدود قدرت کو محض دو الفاظ میں بیان کر دیا گیا ہے۔
وَقَالَ الَّذِي نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ أُمَّةٍ أَنَا أُنَبِّئُكُمْ بِتَأْوِيلِهِ فَأَرْسِلُونِ. يُوسُفُ! أَيُّهَا الصِّدِّيقُ! (12:45-46)	ایجاز حذف	”فارسلون“ کے بعد ایک جملہ محذوف ہے: ”وہ شخص وہاں سے نکل کر یوسف کے پاس آیا اور کہنے لگا۔“

عربی	قسم	تجزیہ
إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ. وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجًا. فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا (110:1-3)	ایجاز قصر	یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فتح کے بعد کے رویے کی تلقین ہے جو کہ چند الفاظ میں بیان کی گئی ہے۔
أَلْهَاكُمْ التَّكَاثُرُ. حَتَّى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ. كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ. ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ. كَلَّا لَوْ تَعْلَمُونَ عِلْمَ الْيَقِينِ. لَتَرَوُنَّ الْجَحِيمَ (102:1-6)	ایجاز قصر و اِطناب	مادیت پرستی کے پورے فلسفے اور اس کے انجام کو چند الفاظ میں بیان کیا گیا ہے۔ کلا سوف تعلمون میں اطناب ہے جو مخاطب کی توجہ کھینچتا ہے۔
فَاعْلَمْ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ (47:19)	اِطناب	اپنے لئے مغفرت مانگنے کے ساتھ اہل ایمان کے لئے بھی مغفرت کی دعا کا حکم ہے۔
وَالْعَصْرِ. إِنَّ الْإِنْسَانَ لَفِي خُسْرٍ. إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ (103:1-3)	ایجاز قصر	نقصان سے بچنے کا طریقہ چند الفاظ میں بیان کیا گیا ہے۔
لَا يَلَافُ قُرَيْشٌ. إِيْلَافَهُمْ رَحْلَةَ الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ. فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هَذَا الْبَيْتِ. الَّذِي أَطْعَمَهُمْ مِنْ جُوعٍ وَآمَنَهُمْ مِنْ خَوْفٍ (106:1-4)	ایجاز قصر	قریش کی تاریخ کے اہم ترین واقعہ کو ایک جملے میں بیان کر دیا گیا ہے۔
إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْقَانِئِينَ وَالْقَانِتَاتِ وَالصَّادِقِينَ وَالصَّادِقَاتِ وَالصَّابِرِينَ وَالصَّابِرَاتِ وَالْخَاشِعِينَ وَالْخَاشِعَاتِ وَالْمُتَصَدِّقِينَ وَالْمُتَصَدِّقَاتِ وَالصَّائِمِينَ وَالصَّائِمَاتِ وَالْحَافِظِينَ فُرُوجَهُمْ وَالْحَافِظَاتِ وَالذَّاكِرِينَ اللَّهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتِ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا (33:35)	اِطناب	تفصیل سے اس شخصیت کو بیان کیا گیا ہے جو اہل ایمان میں موجود ہونی چاہیے۔
وَقَضَيْنَا إِلَيْهِ ذَلِكَ الْأَمْرَ أَنَّ دَابِرَ هَؤُلَاءِ مَقْطُوعٌ مُصْبِحِينَ (15:66)	اِطناب	پہلے عمومی لفظ ”امر“ کو بیان کیا گیا ہے، پھر اس کی تفصیل ہے۔

عربی	قسم	تجزیہ
أَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيمًا فَآوَىٰ. وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَىٰ. وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنَىٰ (93:6-8)	اطناب	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو تسلی کے لئے تین دلائل دیے گئے ہیں۔
فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا. إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا (94:5-6)	اطناب	عمومی بات کو خصوصی موقع پر بیان کیا گیا ہے۔
إِنْ تَعْفُوا وَتَصْفَحُوا وَتَغْفِرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ (64:14)	اطناب	معاف کر دینے کی عادت پیدا کرنے کے لئے تین الفاظ بیان کیے گئے ہیں۔
وَقَالَ الَّذِي آمَنَ يَا قَوْمِ اتَّبِعُونِي أَهْدِيكُمْ سَبِيلَ الرَّشَادِ. يَا قَوْمِ إِنَّمَا هَذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ وَإِنَّ الْآخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ. مَنْ عَمَلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزَىٰ إِلَّا مِثْلُهَا وَمَنْ عَمَلَ صَالِحًا مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أَنْشَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُونَ فِيهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ. وَيَا قَوْمِ مَا لِي أَدْعُوكُمْ إِلَى النَّجَاةِ وَتَدْعُونَنِي إِلَى النَّارِ. تَدْعُونَنِي لِأَكْفُرَ بِاللَّهِ وَأُشْرِكَ بِهِ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ وَأَنَا أَدْعُوكُمْ إِلَى الْغَزِيرِ الْغَفَّارِ. لَا جَرَمَ أَنَّمَا تَدْعُونَنِي إِلَيْهِ لَيْسَ لَهُ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْآخِرَةِ وَأَنْ مَرَدَّنَا إِلَى اللَّهِ وَأَنَّ الْمُسْرِفِينَ هُمْ أَصْحَابُ النَّارِ. فَسْتَذَكِّرُونَ مَا أَقُولُ لَكُمْ وَأَفْوِضُ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ (40:38-44)	اطناب	یہ فرعون کے خاندان کے ایک بندہ مومن کی طویل تقریر ہے جس میں انہوں نے فرعون کو ہر طرح کے دلائل دے کر سیدنا موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دعوت پر قائل کرنے کی کوشش کی ہے۔
أُولَىٰ لَكَ فَأُولَىٰ. ثُمَّ أُولَىٰ لَكَ فَأُولَىٰ (75:34-35)	اطناب	توجہ مبذول کروانے کے لئے ایک کافر کے رویے کو دوبار بیان کیا گیا ہے۔
وَالَّذِينَ وَالْزَيُّونَ. وَطُورٍ سِينِينَ. وَهَذَا الْبَلَدُ الْأَمِينُ. لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ. ثُمَّ رَدَدْنَاهُ أَسْفَلَ سَافِلِينَ (95:1-5)	ایجاز قصر	تین مذہبی گروہوں یعنی عیسائی، یہودی اور بن اسماعیل کی تاریخ کو چند الفاظ میں بیان کر دیا گیا ہے۔
وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ وَهْنًا عَلَىٰ وَهْنٍ وَفَصَّالَهُ فِي عَامَيْنِ أَنْ اشْكُرْ لِي وَلِوَالِدَيْكَ إِلَيَّ الْمَصِيرُ (31:14)	اطناب	ماں کی قربانیوں کو تفصیل سے بیان کر کے اس سے اچھے سلوک کی ترغیب دی گئی ہے۔

اپنے جوابات چیک کیجیے! ہر لائن کے پانچ نمبر ہیں۔ اگر آپ کا اسکور ۸۰ فیصد سے کم ہو تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

عربی	قسم	تجزیہ
أَذَلَّكَ خَيْرٌ أَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ (25:15)	تجاهل العارف	سوال کا مقصد معلومات حاصل کرنا نہیں بلکہ ترغیب دینا ہے۔
وَمَا يُضِلُّ بِهِ إِلَّا الْفَاسِقِينَ. الَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ أُولَئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ (2:26-27)	وضع الإنشاء موضع الخبر	فاسقین کے اوصاف بیان کرنے کا مقصد ایسے اوصاف سے بچنے کی تلقین ہے۔
لَوْ يُؤَاخِذُ اللَّهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوا مَا تَرَكَ عَلَى ظَهَرِهَا مِنْ دَابَّةٍ وَلَكِنْ يُؤَخِّرُهُمْ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى (35:45)	وضع المضارع موضع الماضي	مضارع کو ماضی کی جگہ استعمال کیا گیا ہے تاکہ ایک عجیب حقیقت کو بیان کیا جائے۔
أَنْطَعِمُ مَنْ لَوْ يَشَاءُ اللَّهُ أَطْعَمَهُ (36:47)	تجاهل العارف	سوال کا مقصد انکار کرنا ہے نہ کہ معلومات حاصل کرنا۔ کہنے والے غرباء کا مذاق اڑا رہے ہیں۔
مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى إِلَّا مِثْلُهَا (6:160)	وضع الخبر موضع الإنشاء	خبر کو بیان کر کے نیک اعمال کی ترغیب دی گئی ہے۔
أَأَنْتُمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَمْ السَّمَاءُ بَنَاهَا (79:27)	تجاهل العارف	سوال کا مقصد سامعین کو آخرت کے عقیدے پر قائل کرنا ہے۔
لَوْ تَرَى إِذَ الْمُجْرِمُونَ نَاكِسُوا رُءُوسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ (32:12)	وضع المضارع موضع الماضي	مضارع کو ماضی کی جگہ استعمال کیا گیا ہے تاکہ ایک عجیب حقیقت کو بیان کیا جائے۔
أَتَاخَذْتُمْ عِنْدَ اللَّهِ عَهْدًا فَلَنْ يُخْلِفَ اللَّهُ عَهْدَهُ (2:80)	تجاهل العارف	سوال کا مقصد مخاطبین کے عقیدے کی تردید ہے
لَوْ لَا أَنْزَلْ عَلَيْهِ كَنْزٌ أَوْ جَاءَ مَعَهُ مَلَكٌ (11:12)	تجاهل العارف	سوال کا مقصد پیغمبر کے سامنے تکبر کا اظہار ہے

عربی	قسم	تجزیہ
لَسْنَا اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ إِنَّكَ إِذَا لَمِنَ الظَّالِمِينَ (2:145)	وضع الخبر موضع الإنشاء	خبریہ اسلوب میں ناپسندیدہ رویے سے منع فرمایا گیا ہے۔
يَسْأَلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللَّهِ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُونُ قَرِيبًا (33:63)	أسلوب الحكيم	سوال کا جواب نہیں دیا گیا کیونکہ سوال نامعقول ہے۔
يَسْأَلُونَ أَيَّانَ يَوْمُ الدِّينِ يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُونَ (51:12-13)	أسلوب الحكيم	سوال کا جواب نہیں دیا گیا کیونکہ سوال نامعقول ہے۔
أَتَسْتَبْدِلُونَ الَّذِي هُوَ أَدْنَى بِالَّذِي هُوَ خَيْرٌ (2:61)	إضممار في مقام الإظهار	ضمیر کا مقصد ان کے مطالبے کی حقارت کو بیان کرنا ہے۔
وَإِذْ قَالَ اللَّهُ يَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ أَأَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُونِي وَأُمِّي إِلَهَيْنِ مِنْ دُونِ اللَّهِ (5:116)	تجاهل العارف	سوال کا مقصد ان لوگوں کی تردید ہے جو سیدنا عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کو خدا کا بیٹا سمجھتے تھے۔
مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا (2:62)	إظهار في مقام الإضممار	اللہ کا نام لیا گیا ہے تاکہ اس پر ایمان کے لئے لوگ تیار ہوں۔
ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ فَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ لَكُنْتُمْ مِنَ الْخَاسِرِينَ (2:64)	وضع الخبر موضع الإنشاء	بنی اسرائیل کی خبر کو ایمان لانے کی ترغیب کے لئے استعمال کیا گیا ہے۔
فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ يَكْتُمُونَ الْكِتَابَ بِأَيْدِيهِمْ ثُمَّ يَقُولُونَ هَذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ لِيَشْتَرُوا بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا فَوَيْلٌ لَهُمْ مِمَّا كَتَبَتْ أَيْدِيهِمْ وَوَيْلٌ لَهُمْ مِمَّا يَكْسِبُونَ (2:79)	وضع الخبر موضع الإنشاء	ان کے رویے کے نتائج کو بیان کر کے برائی سے روکا گیا ہے۔

سبق 17A: کلام کے رخ میں ہونے والی تبدیلیاں۔۔ التفات

اپنے جوابات چیک کیجیے! ہر لائن کے پانچ نمبر ہیں۔ اگر آپ کا اسکور ۸۰ فیصد سے کم ہو تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

عربی	قسم
وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي جَاعِلٌ فِي الْأَرْضِ (2:30)	غیبة الی تکلم
رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَىٰ رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلَفُ الْمِيعَادَ. فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ أَنِّي لَا أُضِيعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِنْكُمْ مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَىٰ (3:194-195)	خطاب الی غیبة
وَكَذَلِكَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ لِيُقُولُوا دَرَسْتَ وَلَنُبَيِّنَ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ. اتَّبِعْ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ (6:105-106)	تکلم الی خطاب
وَهُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلَائِفَ الْأَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ لِّيَلْوَكُمْ فِي مَا آتَاكُمْ إِنَّ رَبَّكَ سَرِيعُ الْعِقَابِ وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ رَحِيمٌ (6:165)	خطاب الی غیبة
إِذْ يُوحِي رَبُّكَ إِلَى الْمَلَائِكَةِ أَنِّي مَعَكُمْ (8:12)	خطاب الی تکلم
إِذْ تَسْتَغِيثُونَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ أَنِّي مُمِدُّكُمْ بِالْفِ مِنْ الْمَلَائِكَةِ مُرْدِفِينَ (8:9)	خطاب الی تکلم
فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِنْ رُوحِي فَقَعُوا لَهُ سَاجِدِينَ. فَسَجَدَ الْمَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ (15:29-30)	خطاب الی غیبة
لَا يَمَسُّهُمْ فِيهَا نَصَبٌ وَمَا هُمْ مِنْهَا بِمُخْرَجِينَ. نَبِيُّ عِبَادِي أَنِّي أَنَا الْغَفُورُ الرَّحِيمُ (15:48-49)	غیبة الی تکلم
يَا يَحْيَىٰ خُذِ الْكِتَابَ بِقُوَّةٍ وَآتَيْنَاهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا. وَحَنَانًا مِنْ لَدُنَّا وَزَكَاةً وَكَانَ تَقِيًّا. وَبَرًّا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا. وَسَلَامٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا. وَإِذْ ذَكَرْنَا فِي الْكِتَابِ مَرْيَمَ إِذِ اتَّيَبَتْ مِنْ أَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا (19:12-16)	خطاب الی غیبة الی خطاب

اپنے جوابات چیک کیجیے! ہر لائن کے پانچ نمبر ہیں۔ اگر آپ کا اسکور ۸۰ فیصد سے کم ہو تو ٹسٹ دوبارہ کیجیے۔

قسم	عربی
جمع	إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ (5:90)
مقابلہ	الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورَ (6:1)
مشاکلہ، مراعاة النظر	لَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ (6:103)
مراعاة النظر	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
طباق، مراعاة النظر	رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ (38:66)
طباق	وَأَنَّهُ هُوَ أَضْحَكَ وَأَبْكَى. وَأَنَّهُ هُوَ أَمَاتَ وَأَحْيَا (53:43-44)
مقابلہ	يَوْمَ يَكُونُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوثِ. وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوشِ (101:4-5)
مراعاة النظر	وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ. (104:1-8)
مقابلہ، سجع	فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى. وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى. فَسَنِيَرُهُ لِلْيُسْرَى. وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنَى. وَكَذَّبَ بِالْحُسْنَى. فَسَنِيَرُهُ لِلْعُسْرَى (92:5-10)
مقابلہ	الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ. وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ (55:5-6) ستارے آسمان پر پھیلے ہوتے ہیں اور درخت زمین پر۔ انسان جب آسمان کی طرف نظر اٹھاتا ہے تو اسے ستارے نظر آتے ہیں اور زمین پر نظر دوڑاتا ہے تو اسے ہر سو درخت ہی نظر آتے ہیں۔ یہ سب اللہ کے آگے سجدہ ریز ہیں۔ مراد یہ ہے کہ کائنات کی ہر شے اللہ کے آگے سر بسجود ہے۔
الطی و النشر	وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ آيَتَيْنِ فَمَحَوْنَا آيَةَ اللَّيْلِ وَجَعَلْنَا آيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوا فَضْلًا مِنْ رَبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ (17:12)
مشاکلہ	مَنْ اهْتَدَى فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ (17:15)
مبالغہ	لَوْ أَنزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُتَصَدِّعًا مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ (59:21)

عربي	قسم
وَمَا يَجْعَلُ بَايَاتِنَا إِلَّا كُلَّ خَتَّارٍ كَفُورٍ (31:32)	مراعاة النظير
فَأَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ. فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَاضِيَةٍ. وَأَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ. فَأُمُّهُ هَاوِيَةٌ (101:6-9)	مقابلة، ترصيع
وَإِذْ نَجَّيْنَاكُمْ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ... وَإِذْ فَرَقْنَا بِكُمْ الْبَحْرَ... وَإِذْ وَاعَدْنَا مُوسَى أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعَجَلَ مِنْ بَعْدِهِ... وَإِذْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ... وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ... وَإِذْ قُلْنَا ادْخُلُوا هَذِهِ الْقَرْيَةَ (2:49-59)	تلميح
وَلَوْ أَنَّمَا فِي الْأَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ أَقْلَامٌ وَالْبَحْرُ يَمُدُّهُ مِنْ بَعْدِهِ سَبْعَةُ أَبْحُرٍ مَا نَفِدَتْ كَلِمَاتُ اللَّهِ (31:27)	مبالغة
فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِي (5:44)	مشاكلة
وَإِذْ ابْتَلَى إِبْرَاهِيمَ رَبُّهُ بِكَلِمَاتٍ فَأَتَمَّهُنَّ... وَوَصَّى بِهَا إِبْرَاهِيمُ بَنِيهِ وَيَعْقُوبُ يَا بَنِيَّ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَى لَكُمْ الدِّينَ فَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ (2:124,132)	تلميح
وَقِيلَ يَا أَرْضُ ابْلَعِي مَاءَكَ وَيَا سَمَاءُ أَقْلَعِي وَغِيضَ الْمَاءِ وَقُضِيَ الْأَمْرُ (11:44)	مبالغة
فَإِنْ عَلِمْتُمُوهُنَّ مُؤْمِنَاتٍ فَلَا تَرْجِعُوهُنَّ إِلَى الْكُفَّارِ لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّونَ لَهُنَّ (60:10)	عكس
فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ. وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ (99:7-8)	ترصيع
وَالْعَادِيَاتِ ضَبْحًا. فَالْمُورِيَّاتِ قَدْحًا. فَالْمُغِيرَاتِ صُبْحًا. فَأَثَرُنَّ بِهِ نَقْعًا. فَوَسَطْنَ بِهِ جَمْعًا (100:1-5)	سجع
وَطَعَامُ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حِلٌّ لَكُمْ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَهُمْ (5:5)	عكس
إِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ. وَإِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَشَرَتْ. وَإِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ. وَإِذَا الْقُبُورُ بُعْثِرَتْ. عَلِمْتَ نَفْسٌ مَا قَدَّمَتْ وَأَخَّرَتْ (82:1-5)	سجع

الحمد للہ آپ نے اس کورس کے تمام پانچوں لیول مکمل کر لئے ہیں۔ اس کورس کو مکمل کرنے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ آپ مزید سیکھنا چھوڑ دیں۔ مسلمان کو گود سے لے کر قبر تک تعلیم حاصل کرتے رہنا چاہیے۔ عربی زبان کے بارے میں اپنے علم کو مزید بہتر بنانے کے لئے چند مشورے پیش خدمت ہیں:

- قرآن مجید کی روزانہ تلاوت کیجیے۔ کوشش کیجیے کہ پوری ایک سورت، ایک ہی بار میں پڑھ لیں۔ اس کے معانی میں غور کیجیے۔ جو تشبیہ، تمثیل، استعارہ، کنایہ، التفات آپ کے سامنے آئے، اس میں غور کیجیے۔ خود کو قرآن کا براہ راست مخاطب سمجھیے۔ ترجمہ کو براہ راست نہ پڑھیے۔ پہلے آیات کا معنی خود سمجھنے کی کوشش کیجیے۔ نئے الفاظ کو لغت میں دیکھیے۔ اپنا کام مکمل کرنے کے بعد ترجمہ کو دیکھیے تاکہ اپنی سمجھ کو آپ چیک کر سکیں۔

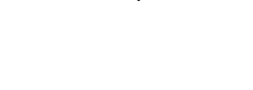
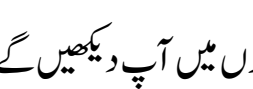
- نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث کا عربی میں مطالعہ جاری رکھیے۔ اوپر بیان کردہ طریقے سے اسے سمجھنے کی کوشش کیجیے۔ عربی کی جتنی کتب ہو سکیں، پڑھتے رہیے۔

- عربی اخباروں کی کم از کم اہم سرخیاں روزانہ پڑھیے۔ بہت سے عربی اخبار انٹرنیٹ پر دستیاب ہیں۔

- عربی کے ریسرچ میگزینز کا مطالعہ کیجیے۔ بہت سے ایسے میگزین انٹرنیٹ پر موجود ہیں۔

- عربی لغات خاص طور پر لسان العرب کا مطالعہ کرتے رہیے۔

- اعراب القرآن اور بلاغت القرآن کے موضوع پر کم از کم ایک کتاب پڑھیے۔ اس سے آپ کو علم النحو اور علم البلاغت کے اصولوں کے اطلاق کا موقع ملے گا۔ بہت سی ایسی کتب www.waqfeya.net پر دستیاب ہیں۔



- اگر آپ عربی میں تحریر سیکھنا چاہیں تو اس کے لئے یہ کام کیجیے:

- ایک عربی پیراگراف کا اردو یا اپنی مادری زبان میں ترجمہ کیجیے۔

- عربی کتاب کو بند کر دیجیے۔

- اب اس اردو ترجمے کا دوبارہ عربی میں ترجمہ کیجیے۔

- اپنی عربی تحریر کا موازنہ اصل کتاب سے کیجیے تاکہ آپ پر اپنی غلطی واضح ہو سکے۔ چند ہی دنوں میں آپ دیکھیں گے کہ آپ عربی میں لکھ سکتے ہیں۔

سیکھنے کا عمل کبھی ختم نہیں ہوتا۔ اوپر بیان کردہ طریقے کو ساری عمر جاری رکھیے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے دین کو سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔

اس کتاب کی تیاری میں ان کتب سے استفادہ کیا گیا ہے:

القرآن و الحدیث

- القرآن الكريم
- الموطأ لمالك ابن انس
- الجامع الصحيح، للإمام بخاري
- الجامع الصحيح، للإمام مسلم
- سنن أبي داود و ترمذي و نسائي وابن ماجه

تعليم اللغة العربية

- تعليم اللغة العربية ، جامعة الإسلامية بمدينة المنورة
- العربية بين يديك، دكتور عبد الرحمن بن إبراهيم
- الفوزان، دكتور مختار الطاهر حسين، محمد عبد
- الخالق محمد فضل
- دروس اللغة العربية لغير الناطقين بها ، الدكتور ف. عبد الرحيم

علم الصرف و النحو

- أسباق النحو ، حميد الدين الفراهي
- آسان عربي گرامر، لطف الرحمن خان
- عربي كا معلم ، مولوي عبدالستار خان
- كتاب الصرف ، حافظ عبد الرحمن امرتسري
- قواعد اللغة العربية المبسطة ، عبد اللطيف السعيد

الأدب العربي

- ازهار العرب، محمد بن يوسف السورتی
- دراسة البلاغة العربية في ضوء النص العربي ، الدكتور عبد الله بن أحمد العطاس
- الجوانب الإعلامية في خطب الرسول صلي الله عليه وسلم ، سعيد بن علي ثابت
- مختارات من أدب العرب ، أبو الحسن علي الحسيني الندوي
- صور من حياة الصحابة ، الدكتور عبد الرحمن رأفت باشا
- تاريخ الأدب العربي، الدكتور عبد الحليم الندوي

قاموس و غيرهم

- المورد قاموس عربي إنكليزي ، الدكتور روجي بعلبكي
- القاموس لشركة صخر لبرامج الحاسب
- تاج العروس، السيد محمد مرتضى الحسيني الزبيدي

- النحو الأساسي ، دكتور أحمد مختار عمر ،
- دكتور مصطفى النحاس زهران ، دكتور محمد
- حماسة عبد اللطيف

- النحو الواضح ، علي الجارم و مصطفى أمين
- القواعد الأساسية للغة العربية ، السيد أحمد الهاشمي

علم البلاغة

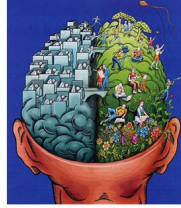
- البلاغة الواضحة، علي الجارم و مصطفى أمين
- جواهر البلاغة في المعاني و البيان و البديع ، السيد أحمد الهاشمي
- أسرار البلاغة ، للجرجاني



Personality Development Program



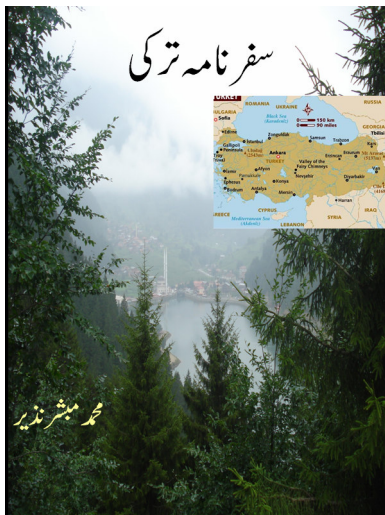
Muhammad Mubashir Nazir



مایوسی سے نجات کیسے؟

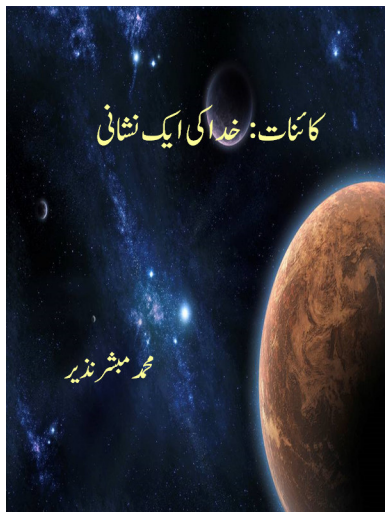
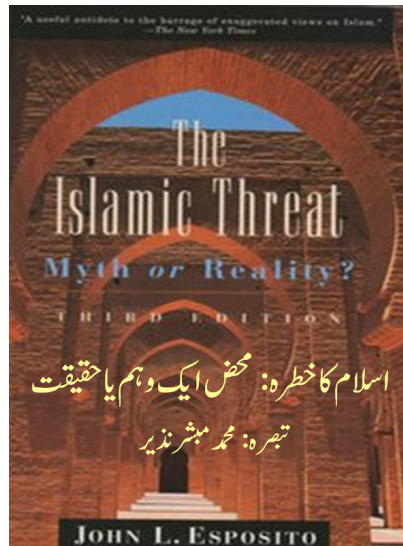
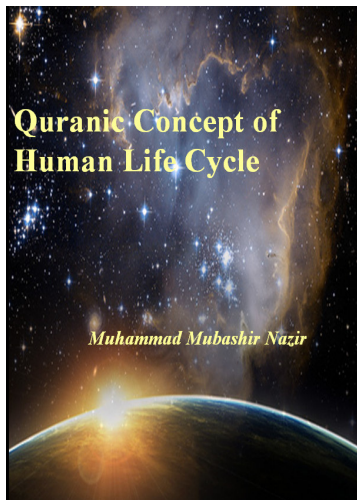
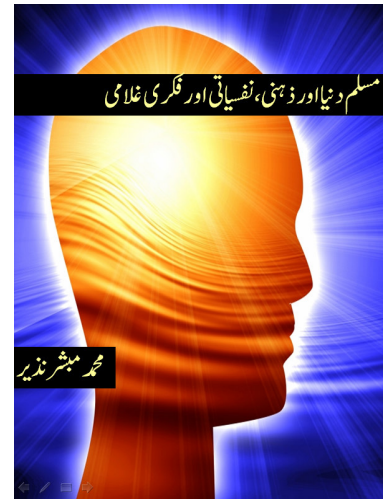
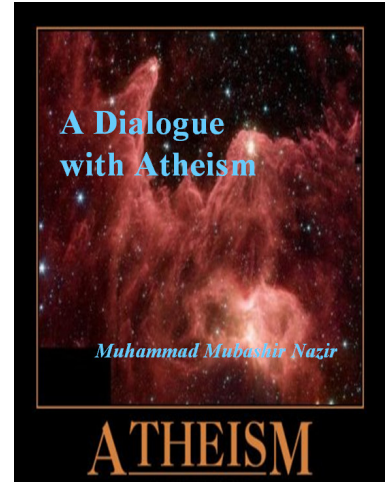


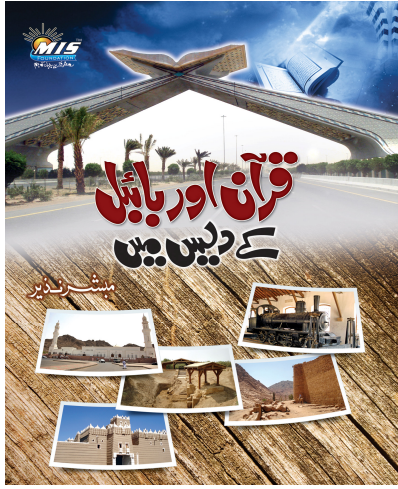
محمد مبشر نذیر





ایڈورٹائزنگ کا اخلاقی پہلو سے
جائزہ





Empirical Evidence of God's Accountability

Muhammad Mubashir Nazir

[Phases of Worldly Judgement]

